TUE.07.April.2026
VOLUME: 22 NO: 83
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

روزنامہ ناندیڑ
Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 07/اپریل 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 83
18/شوال المکرم 1447ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

”اگلا مشن یونیفارم سول کوڈ اور ون نیشن-ون الیکشن ہوگا“

بی جے پی کے یوم تاسیس پر پی ایم مودی کا بیان

دہلی: ۶/اپریل (ایجنسیز): وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں خاص طور سے آر ایس ایس کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ آر ایس ایس کے بڑے اور پاکیزہ برگد کے درخت کے نیچے ہمیں پاک ارادوں اور ایمانداری کے ساتھ سیاست میں قدم رکھنے کی ترغیب ملی۔ ابتدائی کچھ دہائیوں میں ہم نے تنظیم کے لیے پالیسیاں بنانے میں اپنی توانائی وقف کی۔ پھر وہ وقت آیا جب بی جے پی نے خود کو ایک مضبوط کیڈر پر مبنی پارٹی کی شکل میں بنانے میں پوری طرح سے جھونک دیا۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم نے کارکنان کا ایک ایسا بڑا کیڈر بنایا جو خدمت کے جذبہ سے کام کرنے کے لیے وقف تھا، جس نے پارٹی کے اصولوں کو اپنی زندگی کا ماڈل بنایا، جس نے کسی بھی حالت میں اپنے اقدار سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کے روز بی جے پی کے یوم تاسیس پر پارٹی کارکنان کی قربانیوں کو سلام کیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کارکنان نے سیاسی تشدد اور ہر طرح کی مشکلات کا سامنا کیا تاکہ پارٹی کو مضبوط کیا جا سکے اور ملک کی خدمت کی جا سکے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعہ پارٹی کارکنان کو مخاطب کرتے ہوئے پی ایم مودی نے کہا کہ ملک جانتا ہے، ہر چیلنج کا سامنا کرنے کے لیے بی جے پی ایمانداری سے کوشش کر رہی ہے، آگے بھی کرے گی۔ پہلے بھی مثبت نتائج برآمد ہوئے ہیں اور آگے بھی برآمد ہوں گے۔ پی ایم مودی نے بی جے پی حکومت میں کیے گئے کاموں کو بھی اپنے خطاب کے دوران یاد کیا۔ انھوں نے کہا کہ انگریزوں کے دور کے سینکڑوں سیاہ قوانین، جمہوریت کے لیے نئی پارلیمنٹ کی تعمیر، عام سماج کے غریبوں کے لیے 10 فیصد ریزرویشن، قانون بنا کر 3 طلاق پر روک، سی اے اے، ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر ایسے کتنے ہی کام ہیں، جو بی جے پی کی ایماندار کوششوں کا نتیجہ ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہمارا مشن اب بھی جاری ہے۔ یونیفارم سول کوڈ اور ایک ملک، ایک قانون ایسے ہی معاملوں پر آج ملک میں ایک سنجیدہ گفتگو ہو رہی ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بی جے پی واحد سیاسی جماعت ہے جہاں ہم پارٹی کو اپنی ماں مانتے ہیں۔ اس لیے پارٹی کا یوم تاسیس صرف ایک سیاسی تقریب نہیں بلکہ ہم تمام کارکنان کے لیے ایک جذباتی موقع ہوتا ہے۔ یہ دن ہمیں پارٹی کے تئیں اظہار تشکر کا موقع دیتا ہے کہ پارٹی نے ہمیں قوم کی خدمت کا موقع فراہم کیا۔ انھوں نے ملک بھر کے بی جے پی کارکنان اور پارٹی کی حمایت کرنے والے تمام شہریوں کو یوم تاسیس کی مبارکباد بھی دی۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ اس وقت جن پانچ ریاستوں میں انتخابات ہو رہے ہیں، وہاں بھی پارٹی میں نئی توانائی نظر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی ورکنگ اسٹائل میں نیا پن دیکھنے کو مل رہا ہے اور ایسا لگتا ہے کہ نتن نوین نے پارٹی میں نئی تازگی بھر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بی جے پی جس مقام پر ہے، اس کی چمک سب کو نظر آتی ہے، لیکن یہاں تک پہنچنے میں لاکھوں کارکنان کی محنت، قربانی اور جدوجہد شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج جمہوریت کی نئی کامیابیاں بی جے پی کے نام پر درج ہیں۔ طویل عرصے بعد کسی پارٹی کو اتنی واضح عوامی حمایت ملی ہے۔ اس کامیابی کے پیچھے نیت، پالیسی اور عزم کی طویل جدوجہد شامل ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے وسیع اور مضبوط نظریاتی سائے میں ہمیں صاف نیت کے ساتھ سیاست میں قدم رکھنے کی تحریک ملی۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی دہائیوں میں پارٹی نے تنظیم کو مضبوط بنانے پر توجہ دی اور بعد میں خود کو ایک مضبوط کیڈر پر مبنی جماعت بنانے میں کامیابی حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ کارکنان کی ایک بڑی ٹیم تیار کی گئی جس نے خدمت کو اپنا نصب العین بنایا اور مشکل حالات میں بھی اپنے اصولوں سے سمجھوتہ نہیں کیا۔ وزیر اعظم مودی نے 1984 کے سیاسی دور کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت انڈین نیشنل کانگریس نے ریکارڈ نشستیں جیتی تھیں، لیکن عوام دیکھ رہی تھی کہ اقتدار حاصل کرنے کے بعد کس طرح عوامی اعتماد کو ٹھیس پہنچی۔ ایسے حالات میں عوام کا بی جے پی پر اعتماد بڑھتا گیا اور پارٹی آہستہ آہستہ مضبوط ہوتی گئی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے آنے کے بعد بھارتی سیاست میں دو واضح دھارائیں سامنے آئیں۔ ایک اقتدار پر مبنی سیاست اور دوسری خدمت پر مبنی سیاست۔ اقتدار کو ترجیح دینے والی سیاست کمزور ہوتی گئی جبکہ خدمت پر مبنی سیاست کو عوام کی بھرپور حمایت ملتی گئی۔ آج ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہم نے بھارتی سیاست میں "قوم پہلے" کا اصول قائم کیا ہے، اور قومی اتحاد اور قومی مفاد ہماری شناخت بن چکے ہیں۔

تیل اور گیس کے بعد امونیا کا بحران

لوگ 7200/روپے والا سلنڈر 15/ہزار میں لینے پر مجبور

دہلی: ۶/اپریل (ایجنسیز): امریکہ اسرائیل اور ایران جنگ کا اثر پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی گیس کے بعد اب کولڈ اسٹوریج انڈسٹری اور زرعی معیشت پر صاف دکھائی دینے لگا ہے۔ امونیا گیس کی قیمت دوگنی ہونے کی وجہ سے علی گڑھ سے وارانسی تک ریاست بھر میں تقریباً 2500 کولڈ اسٹوریج کا آپریشن متاثر ہوا ہے۔ اس کا سب سے زیادہ اثر آلو پیدا کرنے والے اضلاع پر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ ریاست کے آگرہ میں کام کرنے والے 327 کولڈ اسٹوریج پورے موسم میں اوسطاً 5.1 سے 2 ٹن امونیا گیس استعمال کرتے ہیں۔ آگرہ کولڈ اسٹوریج ایسوسی ایشن کے صدر بھوپیش اگروال نے بتایا کہ ڈیلرز کو 20 مارچ کے آس پاس امونیا کی کمی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس وقت قیمتیں 300 سے 350 روپے تک پہنچ گئی تھیں لیکن اب امونیا کی کوئی کمی نہیں ہے۔ حالانکہ عام دنوں کے 60 سے 80 روپے فی کلو قیمت کے مقابلے 100 سے 130 روپے فی کلو میں مل رہی ہے۔ اس کے علاوہ مین پوری میں قیمتیں دوگنی ہوگئی ہیں۔ کولڈ اسٹوریج آپریٹر جیتیش چندمل نے بتایا کہ ایک کولڈ اسٹوریج آلو ذخیرہ کرنے کے لیے فی موسم تقریباً 1800 کلو گرام امونیا گیس استعمال کرتا ہے۔ ضلع میں 67 کولڈ اسٹوریج کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح فیروز آباد میں کولڈ اسٹوریج ایسوسی ایشن کے صدر ارون کمار چندمل نے بتایا کہ مشرق وسطی میں جاری جنگ کی وجہ سے اس بار امونیا گیس کی شدید قلت ہوئی۔ گزشتہ سال جو امونیا گیس 70 روپے فی کلو میں دستیاب تھی، اسے اب 140 روپے فی کلو میں خریدنا پڑا ہے۔ کانپور میں قیمتوں میں 20 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ امونیا گیس، جو پہلے 90 روپے سے 95 روپے فی کلو دستیاب تھی، اب 109 سے 110 روپے فی کلو تک پہنچ گئی ہے۔ قیمتوں میں اضافہ کولڈ اسٹوریج کے کام کرنے پر براہ راست اثر ڈال رہا ہے، جس سے آپریٹرز، سبزی فروشوں اور کسانوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ شہر اور آس پاس کے اضلاع میں تقریباً 100 کولڈ اسٹوریج ہیں تاہم ابھی تک کرایے میں اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ادھر اناؤ میں گیس کے لیے 110 روپے ادا کرنے پڑ رہے ہیں۔ ضلع میں 24 کولڈ اسٹوریج ہیں۔ حالانکہ ضلع باغبانی افسر سریندر رام بھاسکر کا کہنا ہے کہ امونیا گیس کی قیمتوں میں اضافے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ فرخ آباد میں ہر کولڈ اسٹور کو پورے سیزن کے لیے تقریباً 2000 کلو گرام امونیا گیس کی ضرورت ہوتی ہے۔ کولڈ اسٹوریج کے مالک اجے گنگوار اسٹو نے بتایا کہ ضلع میں امونیا ری فلنگ پلانٹ بھی ہے۔ پہلے امونیا گیس بکنگ کے 24 گھنٹے کے اندر مل جاتی تھی لیکن اب اس میں 48 گھنٹے لگتے ہیں، ریٹ بھی بڑھ گئے ہیں۔ اٹاوہ میں امونیا تین سے چار گنا قیمت پر دستیاب ہے۔ دریں اثنا، قنوج میں کولڈ اسٹوریج کے مالکان نے بتایا کہ تقریباً 15 دن پہلے ایک مسئلہ تھا، لیکن اب یہ مزید مہنگا ہو رہا ہے۔ میرٹھ، سہارنپور، بجنور، شاملی، مظفر نگر اور باغپت میں امونیا گیس کی کوئی کمی نہیں ہے۔ تمام کولڈ اسٹوریج کام کر رہے ہیں۔ علی گڑھ میں امونیا گیس کا 60 کلو والا سلنڈر جو پہلے 7200 روپے میں ملتا تھا، اب 15000 روپے تک پہنچ گئی ہے۔ اس اچانک اضافے نے آپریٹنگ اخراجات کے پورے حساب کتاب کو درہم برہم کر دیا ہے۔ کولڈ اسٹوریج اونرز ایسوسی ایشن کے صدر گراج گوڈانی نے کہا کہ کولڈ اسٹوریج کو صنعت کے طور پر نہیں بلکہ زراعت سے متعلق ضروری خدمات کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ بڑھتی لاگت سے پورا انتظام متاثر ہورہا ہے۔

آٹھواں ہندوستانی جہاز ہرمز سے گزرا

نئی دہلی: ۶/اپریل (ایجنسیز): بھارت کے پرچم والے جہاز گرین آشا نے پیر کے روز اسٹریٹ آف ہرمز کو بخوبی عبور کر لیا، سرکاری ذرائع نے اے این آئی کو بتایا۔ ذرائع کے مطابق، یہ بھارت کے پرچم والے آٹھویں جہاز کا اسٹریٹ آف ہرمز سے گزرنا ہے جو 28 فروری سے لے کر اب تک ایل پی جی (LPG) لے کر گیا ہے، جب سے جنگ شروع ہوئی۔ اسی دوران، بھارت کے پرچم والے بڑے گیس کیریئر گرین سانوی نے جمعہ کی رات اسٹریٹ آف ہرمز عبور کیا، جس میں تقریباً 650,46 میٹرک ٹن ایل پی جی لے جایا گیا، سرکاری ذرائع نے بتایا۔ اس سے پہلے، 28 مارچ کو 47000 میٹرک ٹن ایل پی جی کا ایک کارگو وادینار ٹرمینل، ڈی پی اے کانڈلا، جمنا گر، گجرات پہنچا تھا۔ جہاز MT Jag Vasant اپنا کارگو اینکرج پر ایک دوسرے جہاز میں (STSShip-to-Ship) آپریشن کے ذریعے منتقل کرے گا۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ بھارتی بحریہ کے جنگی جہاز تاجر جہازوں کو سپورٹ فراہم کرنے کے لیے تیار تھے۔ مرکز ایرانی حکام کے ساتھ بات چیت کر رہا ہے تاکہ بھارت کے جہازوں کو جاری ویسٹ ایشیا تنازعہ کے دوران اسٹریٹ آف ہرمز سے گزرنے کی اجازت مل سکے، کیونکہ سمندری رکاوٹ قائم ہے۔ اس سے قبل، شپنگ وزارت نے بتایا تھا کہ فارس خلیج میں 18 بھارتی جہاز اور تقریباً 485 سیلفیر موجود ہیں۔ خلیج کے علاقے میں حالیہ صورتحال پر ایک مشترکہ بین الوزارتی بریفنگ میں، وزارت بندرگاہوں، شپنگ اور واٹر ویز کے ایڈیشنل سیکرٹری، مکیش منگل نے کہا کہ تمام بھارتی جہاز اور عملہ کو قریب سے نگرانی میں رکھا جا رہا ہے۔ فارس خلیج میں موجود تمام سیلفیر محفوظ ہیں۔" انہوں نے کہا۔ انہوں نے بتایا، 18 بھارتی جہاز اور تقریباً 485 سیلفیر علاقے میں موجود ہیں۔ اب تک 964 سے زیادہ سیلفیر وطن واپس پہنچائے جا چکے ہیں، جبکہ بھارت کے پورٹس معمول کے مطابق کام کر رہے ہیں۔ پورٹ آپریشنز کے بارے میں انہوں نے کہا، ہم وزارت بندرگاہوں، شپنگ اور واٹر ویز، وزارت خارجہ، بھارت کے بیرون ملک مشنز، اور سمندری شعبے کے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ ایک سینئر سرکاری اہلکار نے کہا کہ ویسٹ ایشیا اور خلیج کے علاقے میں بڑھتی ہوئی سکیورٹی صورتحال کے دوران تقریباً 598000 مسافر بھارت واپس پہنچ چکے ہیں۔

بغیر پائلٹ فضائی نظام کے لیے ٹیکنالوجی روڈ میپ کا اجرا

نئی دہلی: بھارتی فوج نے پیر کے روز نئی دہلی میں ایک تاریخی دستاویز انڈین آرمی کی ٹیکنالوجی روڈ میپ فار ان مینڈ ایریل سسٹمز اور لوئٹرنگ میونیشنز جاری کی، جو انڈین آرمی کی بغیر پائلٹ فضائی نظام (ڈرونز) کے میدان میں طویل مدتی ضروریات کے حوالے سے ایک اہم قدم ہے۔ یہ روڈ میپ، جسے لیفٹیننٹ جنرل راہل آر سنگھ، ڈپٹی چیف آف دی آرمی اسٹاف (کیپیبلٹی ڈویلپمنٹ اینڈ سسٹینینس) نے جاری کیا، صنعت، اکیڈمیا اور تحقیق و ترقی کے اداروں کو واضح، قابل عمل بصیرت فراہم کرتا ہے، تاکہ وہ فوج کی جانب سے متعین کردہ ترجیحی علاقوں میں سرمایہ کاری، وقت، توانائی اور ٹیکنالوجی کی کوششوں کو مرکوز کر سکیں۔ یہ ایک آگے کی طرف دیکھنے والی اسٹریٹجک دستاویز کے طور پر تیار کی گئی ہے، جس کا مقصد جدید جنگ کے ترقی پذیر تقاضوں کے ساتھ مقامی صلاحیتوں کا فائدہ اٹھانا ہے۔ دستاویز بھارتی فوج کی بغیر پائلٹ فضائی نظام اور لوئٹرنگ میونیشنز کے لیے روڈ میپ کو بیان کرتی ہے، جس میں آپریشنل ضروریات کا مکمل احاطہ کیا گیا ہے۔ ٹیکنالوجی اور آپریشنل ترجیحات کو واضح طور پر بیان کرتے ہوئے، یہ دستاویز آپریشنل ضروریات اور ٹیکنالوجی کی ترقی کے درمیان ایک اہم پل کا کردار ادا کرنے کی کوشش کرتی ہے، جس سے یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ہندوستان کا ڈرون ایکو سسٹم ایک منظم مطالبے پر مبنی انداز میں ترقی کرے۔ اس اقدام کا مقصد اس شعبے میں اسٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز اور اکیڈمیا کی بڑی شرکت کو بڑھانا ہے، جبکہ اس اہم اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجی میں طویل مدتی سرمایہ کاری کو فروغ دینا ہے۔ اس ایونٹ میں مسلح افواج، دفاعی صنعت، اسٹارٹ اپس، اکیڈمیا اور تحقیق و ترقی کے اداروں کے اہم اسٹیک ہولڈرز کو جمع کیا گیا، جو ایک مضبوط اور خود انحصار ڈرون ایکو سسٹم کی تعمیر کے لیے ایک قومی نقطہ نظر کو تقویت دیتے ہیں۔ یہ اقدام حکومت ہندوستان کے آتم نربھر بھارت کے وژن کے مطابق ہے۔

’ڈبل انجن حکومت ناکام، عوام کو گمراہ کیا گیا‘: ملکارجن کھڑگے

آسام: ۶/اپریل (ایجنسیز): کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے آسام کے سلچر علاقے میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے بی جے پی اور وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ساتھ ریاستی وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما پر شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں میں براک وادی کے لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے اور انہیں مسلسل نظرانداز کیا گیا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ سلچر میں بنیادی ڈھانچے کے کئی اہم منصوبے آج تک مکمل نہیں ہو سکے، جن میں فلائی اوور اور تاراپور ایلیویٹڈ کوریڈور شامل ہیں۔ ان کے مطابق یہ تاخیر صرف ترقیاتی مسئلہ نہیں بلکہ عوام کی روزمرہ زندگی کے لیے ایک بڑا بحران ہے، جس سے طلبہ، مزدور اور مریض سب متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ہر سال آنے والے سیلاب کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کا بھی کوئی مستقل حل پیش نہیں کیا گیا۔ انہوں نے بی جے پی پر الزام لگایا کہ وہ صرف انتخابی وعدے کرتی ہے لیکن عملی طور پر کچھ نہیں کرتی۔ آسام معاہدہ، سیلاب سے نجات اور مختلف طبقات کو درج فہرست ذات وقبائل کا درجہ دینے جیسے وعدے آج تک پورے نہیں ہوئے۔ کھڑگے نے کہا کہ مودی حکومت کو صرف بڑے منصوبوں اور نجی کمپنیوں کو فائدہ پہنچانے کی فکر ہے۔ قیس پٹھ کے مسئلے پر بات کرتے ہوئے

انہوں نے کہا کہ بی جے پی اس مسئلے کو سیاسی فائدے کے لیے استعمال کرتی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس کی قیادت والی یو پی اے حکومت کے دوران ہزاروں غیر قانونی تارکین وطن کو ملک سے نکالا گیا، جبکہ موجودہ حکومت اس معاملے ناکام رہی ہے۔ کھڑگے نے گاندھی خاندان کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ملک کے لیے قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے مہاتما گاندھی، اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان رہنماؤں نے ملک کی یکجہتی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ سونیا گاندھی نے وزیر اعظم بننے کا موقع ٹھکرا کر منموہن سنگھ کو یہ عہدہ دیا، جو کانگریس کی قربانی کی مثال ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف بڑے دعوے کرتے ہیں لیکن زمینی سطح پر عوامی مسائل کو حل نہیں کرتے۔ نوجوانوں کو روزگار دینے، کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے اور نوٹ بندی جیسے فیصلوں پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کھڑگے نے کہا کہ یہ سب وعدے کھوکھلے ثابت ہوئے ہیں۔ ریاستی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے انہوں نے الزام لگایا کہ آسام کی زمینیں بڑے کاروباری گروپوں کو دی جا رہی ہیں اور مقامی لوگوں کے حقوق نظرانداز ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی غریبوں کے نام پر ووٹ لیتی ہے لیکن بعد میں انہیں پیچھے دھکیل دیتی ہے۔ کھڑگے نے اپنی تقریر میں کانگریس کی پانچ گارنٹیوں کا بھی ذکر کیا، جن میں خواتین کو ماہانہ مالی امداد، صحت کی سہولت، زمین کے حقوق اور بزرگوں کے لیے پنشن شامل ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ کانگریس نے دیگر ریاستوں میں اپنے وعدے پورے کر کے دکھائے ہیں اور آسام میں بھی ایسا ہی کیا جائے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ بی جے پی کو اقتدار سے ہٹا کر کانگریس کو موقع دیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ لڑائی عوام کے حقوق اور مستقبل کی ہے اور عوام کی طاقت ہی فیصلہ کرے گی کہ آسام میں کس کی حکومت بنے گی۔

ناندیڑ: مدرسہ مدینۃ العلوم میں اساتذہ کی تقرری کے اشتہار پر عارضی روک

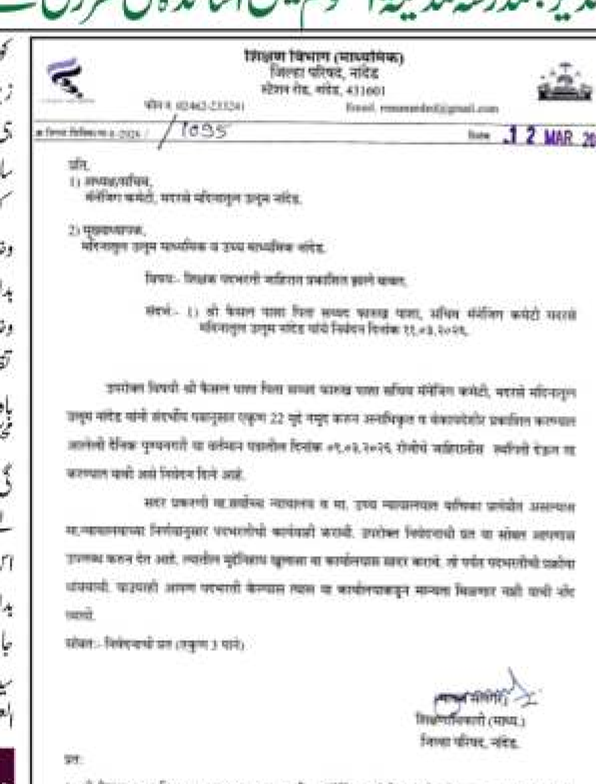
शिक्षण विभाग (माध्यमिक)
जिल्हा परिषद, नांदेड
/1095
12 MAR 2026

ناندیڑ: ۶/اپریل (رات) ضلع پریشد ناندیڑ کے محکمہ تعلیم (ثانوی) کی جانب سے مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ میں اساتذہ کی تقرری کے لیے شائع کی گئی اشتہار کے معاملے میں کارروائی عارضی طور پر روکنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔ موصولہ سرکاری مکتوب کے مطابق سید فیصل پاشا ولد سید فاروق پاشا، سکریٹری مینیجنگ کمیٹی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ نے 11 مارچ 2026 کو ایک تحریری یادداشت پیش کی ہے۔ اس یادداشت میں انہوں نے روزنامہ پنیہ نگری میں 9 مارچ 2026 کو شائع ہونے والی اساتذہ کی تقرری کا اشتہار کے بارے میں کل 22 نکات پیش کرتے ہوئے اسے غیر مجاز اور غیر قانونی قرار دیا ہے اور اس اشتہار پر فوری روک لگانے کی درخواست کی ہے۔ محکمہ تعلیم نے اپنے مکتوب میں کہا ہے کہ اگر اس معاملے سے متعلق کوئی عرضداشت سپریم کورٹ یا ہائی کورٹ میں زیر سماعت ہو تو عدالت کے فیصلے کے مطابق ہی تقرری کا عمل آگے بڑھایا جائے۔ اسی کے ساتھ درخواست کی نقل متعلقہ ادارہ کو فراہم کرتے ہوئے اس میں درج تمام نکات پر وضاحت طلب کی گئی ہے۔ محکمہ تعلیم نے واضح ہدایت دی ہے کہ جب تک اس معاملے میں وضاحت پیش نہیں کی جاتی تب تک اساتذہ کی تقرری کا عمل روک دیا جائے۔ اگر اس کے باوجود تقرری کی کارروائی کی جاتی ہے تو اس کو محکمہ کی جانب سے منظوری نہیں دی جائے گی۔ اس دوران کسی امیدوار نے تقرری کے لئے انٹرویو دیا تو وہ اپنی ذمہ داری پر دے، اس میں کمیٹی کی کوئی ذمہ داری نہیں ہوگی۔ یہ ہدایت تعلیم افسر (ثانوی) ضلع پریشد ناندیڑ کی جانب سے جاری کی گئی ہے، جبکہ اس کی اطلاع سید فیصل پاشا، سکریٹری مینیجنگ کمیٹی مدرسہ مدینۃ العلوم ناندیڑ کو بھی دے دی گئی ہے۔

صرف بھارت، روس اور چین کے پاس مغربی ایشیاء کی جنگ روکنے کی طاقت ہے: امریکی ماہر اقتصادیات

ماسکو: 6/اپریل: امریکی ماہر اقتصادیات اور کولمبیا یونیورسٹی میں سنٹر فار سسٹین ایبل ڈیولپمنٹ کے ڈائریکٹر پروفیسر جیفری ساس نے کہا ہے کہ صرف تین عالمی لیڈروں یعنی ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی، چینی صدر شی جن پنگ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن میں ایران کے حوالے سے بڑھتی ہوئی کشیدگی کو روکنے کی صلاحیت ہے۔ روس کے سرکاری ٹیلی ویژن نیٹ ورک رشیا ٹوڈے سے نشر ہونے والے پروگرام نیو آرڈر میں بات کرتے ہوئے پروفیسر ساس نے کہا کہ اگر یہ طاقتیں مل کر مداخلت نہیں کرتی ہیں تو مغربی ایشیا کا بحران عالمی عدم استحکام کی طرف بڑھ سکتا ہے۔ ساس نے اس تنازع کو ختم کرنے کے لیے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو قائل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے برکس (برازیل، روس، بھارت، چین اور جنوبی افریقہ) ممالک کے اجتماعی کردار کو بھی اہم قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جاری جنگ کو "سمجھدار لوگوں" کو روکنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ صرف بھارت، روس اور چین ہی اس جنگ کو اجتماعی طور پر روک سکتے ہیں۔ اگر ٹرمپ نے ایران پر بمباری کی اور اسے پتھر کے دور میں واپس لے جانے کی کوشش کی تو ایران کیا جواب دے گا؟ اس بے مثال معاشی بحران کا گلوبل ساؤتھ پر کیا اثر پڑے گا؟ بحران کے گہرے ہوتے ہی بھارت کو سفارتی اور جیو پولیٹیکل طور پر خود کو کس طرح پوزیشن میں رکھنا چاہیے؟ ٹرمپ نے جنگ کے سنگین معاشی نتائج کو مکمل طور پر غلط کیوں سمجھا؟ تقریب میں اہم سوالات اٹھائے گئے۔ اس کے جواب میں پروفیسر ساس نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، صدر شی جن پنگ اور صدر پوتن کو ٹرمپ کو بتانا چاہیے کہ اس تنازع کو ختم کرنا کیوں ضروری ہے۔ دنیا کو مکمل طور پر ٹوٹنے سے روکنے میں ان ممالک کے لیڈروں کی داغ بیل ہے۔ ساس نے اسرائیل پر یہ بھی الزام لگایا کہ اس کی سیاسی قیادت میں چھٹی صدی قبل مسیح کی ذہنیت ہے۔ جب ان سے پاکستان کی جانب سے امن کی ثالثی کی مبینہ کوشش کے بارے میں پوچھا گیا تو ساس نے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ صرف برکس ممالک ہی ایسا کر سکتے ہیں۔ ابھی کسی کو اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو سے دوستی نہیں کرنی چاہیے۔ بھارت کو ایک عظیم ملک اور ایک سپر پاور کے طور پر اسرائیل کے ساتھ اتحاد نہیں کرنا چاہیے جس نے ابھی غزہ میں نسل کشی کی ہے۔ پروفیسر ساس نے کہا کہ ہندوستان میں اس بات کو نہیں کہنے کی طاقت ہے جسے اس نے امریکی وہم کہا ہے۔ تاہم، انہوں نے مشورہ دیا کہ ہندوستان روس، چین، برازیل اور دیگر برکس ممالک کے ساتھ مل کر کام کرے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے ایران کے ساتھ بھی دیرینہ تعلقات ہیں جو اسے ایک مثالی ثالث بناتا ہے۔ ساس نے مغربی ممالک کو امریکہ کی ملکیت اور آپریٹڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کو ان جابر ریاستوں کے راستے پر نہیں چلنا چاہیے۔

ایران سے ہندوستانیوں کی واپسی کے انتظامات

نئی دہلی: وزارت خارجہ (MEA) نے پیر کو کہا کہ ہندوستان نے مغربی ایشیا میں جاری تنازعے کے دوران ایران سے 1777 بھارتی شہریوں کی واپسی کے انتظامات کیے ہیں، جو اس وقت اپنے دوسرے ماہ میں ہے۔ وزارت خارجہ نے اس بات کا نوٹ کیا کہ اس واپسی کو ایران، آرمینیا اور آذربائیجان کے حکام کی مدد سے ممکن بنایا گیا۔ مغربی ایشیا میں حالیہ ترقیات پر بین الوزارتی بریفنگ کے دوران، وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا کہ تہران میں ہندوستانی سفارتخانہ فعال طور پر انخلا کی کوششوں کو ہم آہنگ کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا، "ہمارا سفارتخانہ تہران میں اب تک ایران میں موجود 1777 بھارتی شہریوں کو آرمینیا اور آذربائیجان منتقل کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ وہاں سے وہ بھارت واپس پرواز کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان 1777 میں 895 بھارتی طلباء اور 345 بھارتی مچھیرے شامل ہیں جو ایران میں مختلف کمپنیوں میں کام کر رہے تھے۔

روزنامہ ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
07 April 2026

ورقِ تازہ
07 April 2026
اداریہ

کب تک قربانی؟

یہ محض اتفاق نہیں کہ جس وقت آسمان سے برستی ژالہ باری مراٹھواڑہ کے سترہ ہزار ہیکٹر پر پھیلی فصلوں کو برباد کر رہی ہے، اسی وقت ریاست کے ایک کسان کی فریاد ایوانوں کے بند دروازوں پر سر پٹک رہی ہے۔ قدرت کا قہر تو شاید سمجھ میں آتا ہے، لیکن اس انسانی ساختہ قہر کا کیا کیجیے جو کسان کو اپنا جسم بیچنے اور پھر موت کی بھیک مانگنے پر مجبور کر دے؟ چندر پور کے روشن کوڑے کا وزیرِ اعلیٰ کو لکھا گیا خط محض ایک کاغذ کا ٹکڑا نہیں بلکہ اس جمہوری دعوے کا پوسٹ مارٹم ہے جو ہم ''فلاحی ریاست'' کے نام پر برسوں سے کرتے آ رہے ہیں۔ تیس ہزار کسانوں کا غیر موسمی بارش سے متاثر ہونا اور ایک کسان کا انصاف نہ ملنے پر زندگی ختم کرنے کی اجازت مانگنا، ایک ہی تصویر کے دو ہولناک رخ ہیں۔ مراٹھواڑہ کے کھیتوں میں اس وقت ہریالی نہیں بلکہ بربادی کا سوگ چھایا ہوا ہے۔ چھترپتی سمبھاجی نگر سے لے کر ناندیڑ اور پربھنی تک، تیار کھڑی گندم اور مکئی کی فصلیں جس طرح مٹی میں ملیں، اس نے کسان کے پورے سال کے حساب کتاب کو درہم برہم کر دیا ہے۔ باغات کے وہ پھل جو بازاروں کی زینت بننے والے تھے، اب درختوں سے ٹوٹ کر کسان کی بے بسی کا تماشہ بن رہے ہیں۔ جب محکمہ موسمیات 40 سے 50 کلو میٹر کی رفتار سے چلنے والی ہواؤں اور بجلی کا یلو الرٹ جاری کرتا ہے، تو یہ صرف ایک موسمی پیش گوئی نہیں ہوتی، بلکہ یہ ان لاکھوں کچی چھتوں کے لیے موت کا پیغام ہوتا ہے جن کے نیچے بیٹھا کسان اپنی برباد شدہ فصل کا معاوضہ ملنے کی آس لگائے بیٹھا ہے۔ حکومتی مشینری کا المیہ یہ ہے کہ وہ حادثے کی سنگینی کو صرف ''پنچناموں'' کی عینک سے دیکھتی ہے۔ سترہ ہزار ہیکٹر کا نقصان سرکاری فائلوں میں شاید ایک ہندسہ ہو، لیکن انتیس ہزار سے زائد کسانوں کے لیے یہ فاقہ کشی کا آغاز ہے۔ یکم اپریل سے 6 اپریل تک ہونے والی مسلسل بارشوں نے کسان کو سنبھلنے کا موقع تک نہیں دیا، اور اب آئی ایم ڈی کی نئی تنبیہ اس کے زخموں پر نمک پاشی کا کام کر رہی ہے۔ کیا انتظامیہ کے پاس اتنا وقت ہے کہ وہ ان اضلاع میں ہنگامی بنیادوں پر ریلیف پہنچائے؟ یا پھر ہمیشہ کی طرح معاوضے کی رقم اس وقت پہنچے گی جب کسان اپنی ہمت ہار چکا ہوگا؟

روشن کوڑے کا معاملہ اس پورے منظر نامے کو مزید تاریک بنا دیتا ہے۔ ایک گردہ بیچ کر ساہوکاروں کا پیٹ بھرنے والا یہ کسان جب چار ماہ بعد بھی انصاف کے لیے در در کی ٹھوکریں کھاتا ہے، تو نظامِ عدل کی بے حسی ننگی ہو کر سامنے آ جاتی ہے۔ دسمبر 2025 میں جب اسمبلی میں اس معاملے پر جذباتی تقریریں ہو رہی تھیں، تب ایسا لگا تھا کہ شاید اب ساہوکاری کے اس بھیانک نظام کی جڑیں کاٹ دی جائیں گی۔ لیکن آج چار ماہ بعد روشن کوڑے کی زمین اب بھی ساہوکاروں کے قبضے میں ہے اور وہ خود ایک گردے کے سہارے زندگی اور موت کی کشمکش میں ہے۔ کیا وزیرِ اعلیٰ کے احکامات صرف اخبارات کی شہ سرخیوں کے لیے ہوتے ہیں؟ ساہوکاری کا یہ خونی نیٹ ورک جس طرح کسانوں کی جائیدادوں پر قابض ہو رہا ہے، وہ کسی منظم مافیا سے کم نہیں۔ روشن کوڑے کی 1.44 ہیکٹر زمین کا ساہوکار کی بیوی اور بروکر کے نام منتقل ہونا کوئی قانونی عمل نہیں بلکہ سراسر ڈکیتی ہے، جس میں انتظامیہ کی خاموشی برابر کی شریک ہے۔ جب ایک کسان یہ دیکھتا ہے کہ قانون اس کی حفاظت کرنے کے بجائے ظالموں کو راستہ دے رہا ہے، تو وہ گردہ بیچنے جیسے انتہائی قدم اٹھاتا ہے۔ اور جب وہ دیکھتا ہے کہ اس کی یہ قربانی بھی رائیگاں گئی، تو وہ ''موت کی بھیک'' مانگنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ یہ کسی ایک کسان کی ناکامی نہیں، یہ ریاست کے سربراہ سے لے کر ضلع کلکٹر تک سب کی مشترکہ ناکامی ہے۔

ہمارے ہاں ایک عجیب سی منطق رائج ہو گئی ہے کہ کسان کو ان داتا کہہ کر اس کی پرستش تو کی جائے، لیکن اسے ایک عام انسان کے بنیادی حقوق تک فراہم نہ کیے جائیں۔ مراٹھواڑہ میں تیس ہزار کسانوں کا متاثر ہونا ایک انتظامی ایمرجنسی ہونی چاہئے تھی، لیکن یہاں تو پنچناموں کے عمل میں بھی سیاست اور سستی کا عمل دخل ہے۔ اگر کسان کو بروقت مالی مدد نہیں ملتی، تو وہ دوبارہ اسی ساہوکار کے پاس جانے پر مجبور ہوگا جس نے پہلے ہی کسی روشن کوڑے کا گردہ نوچ لیا ہے۔ یہ ایک ایسا شیطانی چکر ہے جس میں مہاراشٹر کی زراعت بری طرح پھنس چکی ہے۔ حکومت کو اب روایتی جملوں اور رسمی ہمدردی سے باہر نکلنا ہوگا۔ یلو الرٹ والے اضلاع میں صرف انتباہ جاری کرنا کافی نہیں، وہاں کے کسانوں کو یہ یقین دلانا ضروری ہے کہ ان کے نقصان کی پائی پائی کی تلافی کی جائے گی۔ روشن کوڑے جیسے کسانوں کو انصاف دلانا کسی احسان کا درجہ نہیں رکھتا، بلکہ یہ آئین کی وہ ذمہ داری ہے جو ریاست پر فرض ہے۔ اگر ساہوکاروں کے اثاثے منجمد کرنے کا حکم دیا گیا تھا تو اس پر عمل درآمد کیوں نہیں ہوا؟ کس نے ان ملزمین کو بچانے کے لیے فائلوں کو روک رکھا ہے؟ ان سوالوں کے جواب تلاش کیے بغیر ہم کسانوں کی خودکشیوں کو نہیں روک سکتے۔ موسمیاتی تبدیلیاں اب ایک مستقل حقیقت بن چکی ہیں، لیکن ہمارا زرعی انشورنس اور معاوضے کا نظام اب بھی دہائیوں پرانا ہے۔ جب تک ٹیکنالوجی کے ذریعے نقصان کا فوری تخمینہ لگا کر براہِ راست کسان کے کھاتے میں رقم نہیں پہنچائی جاتی، تب تک یہ پنچنامے صرف کرپشن کا ذریعہ بنے رہیں گے۔ ودربھ اور مراٹھواڑہ کے کسان اب بیانات سے نہیں بلکہ عمل سے مطمئن ہوں گے۔ روشن کوڑے کا خط دراصل ایک وارننگ ہے کہ اگر آج اسے انصاف نہ ملا، تو کل ایسے ہزاروں خطوط وزیرِ اعلیٰ کے دفتر کی میز پر ہوں گے جن میں جینے کے بجائے مرنے کی اجازت مانگی جا رہی ہوگی۔ مراٹھواڑہ کی سسکیاں اور روشن کوڑے کی فریاد ایک ہی سکے کے دو رخ ہیں، اور یہ سکہ اب کھوٹا ثابت ہو چکا ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ وہ روشن کوڑے کی زمین فوری واپس دلائے اور اسے علاج و معالجے کے ساتھ ساتھ باعزت زندگی فراہم کرے۔ کسان کو موت کی اجازت دینا کسی مسئلے کا حل نہیں، اسے زندگی کی ضمانت دینا ہی اصل حکمرانی ہے۔ اگر آج ہم نے ان کی آواز نہ سنی، تو تاریخ کے کٹہرے میں ہم سب مجرم قرار پائیں گے۔

امریکی فوجی کی بازیابی کا مشن:

ایران کی صلاحیت اور ٹرمپ کے ارادوں کے بارے میں کیا واضح کرتا ہے؟

برنڈ ڈیبسمین جونیئر

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران میں تباہ ہونے والے لڑاکا طیارے کے عملے کے دوسرے رکن کی بحفاظت واپسی کے بعد فتح کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ایران کی زمین پر ڈرامائی اور کامیاب ریسکیو نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ 'ہم نے واضح فضائی برتری حاصل کر لی ہے۔' تاہم تجزیہ کاروں کے مطابق اس پیش رفت کا ایران میں امریکہ کے لیے کیا مطلب ہے، اس کی تصویر پیچیدہ ہے۔ اگرچہ بازیابی کا یہ مشن کامیاب تھا، گزشتہ چند دنوں کے واقعات جن میں دو طیاروں کی تباہی اور کم از کم ایک ہیلی کاپٹر پر فائرنگ سے امریکی جہازوں اور فوجیوں کو درپیش خطرات واضح ہوتے ہیں جبکہ کئی ہفتوں سے امریکی اور اسرائیلی حملوں میں ایرانی عسکری تنصیبات کو مسلسل نشانہ بنایا جاتا رہا ہے۔ ٹرمپ یہ دعویٰ بھی کرتے رہے ہیں کہ تہران کے پاس اینٹی ایئر کرافٹ یعنی فضا میں نشانہ بنانے کی صلاحیت ختم ہو چکی ہے۔ بی بی سی سے بات کرتے ہوئے واشنگٹن کے متعدد ذرائع نے کہا کہ بازیابی کی پیچیدہ کارروائی اور اسکے دوران طیاروں کی تباہی ٹرمپ کو کسی قسم کی زمینی کارروائی سے روک سکتے ہیں جیسا کہ خارگ جزیرے پر قبضے یا ایرانی یورینیئم حاصل کرنے کی کوشش۔ ایسی کوئی بھی ممکنہ کارروائی، جنھیں عسکری منصوبہ سازوں کی جانب سے صدر کو بطور تجاویز پیش کیا گیا ہے، کافی پیچیدہ اور خطرات سے بھرپور ہیں۔ ان خطرات میں ایران کے وہ فضائی دفاعی نظام بھی شامل ہیں، جنھیں 'مین پیڈز' کہا جاتا ہے اور نچلی سطح پر اڑنے والے طیاروں کے خلاف استعمال کیا جاتا ہے۔ ان مین پیڈز کو تباہ کرنا مشکل ہے کیوں کہ یہ موبائل ہوتے ہیں اور انھیں آسانی سے کندھے پر لاد کر فائر کیا جا سکتا ہے۔ دوسری جانب یہ بھی حقیقت ہے کہ امریکی فوج جنگ زدہ ماحول میں اتر کر ایک ہنگامی فضائی پٹی قائم کرنے میں کامیاب ہوئے اور ایرانیوں کی موجودگی میں طیاروں میں ایندھن بھرنے میں بھی کامیاب رہے۔ اگر امریکی دعوؤں کو درست مانا جائے تو کئی گھنٹوں تک امریکی فوج ایرانی زمین پر رہے جس کے دوران دو پھنس جانے والے طیاروں کو خود ہی تباہ کر دیا گیا اور ان کے متبادل بھیجے گئے۔ اس کی وجہ سے ٹرمپ کا حوصلہ بڑھ سکتا ہے اور امریکی انتظامیہ کو یہ مشن اس بات پر قائل کر سکتا ہے کہ ایران میں اہداف کے خلاف زمینی یا سمندری کارروائی کامیاب ہو سکتی ہے۔ ٹرمپ خود بھی مستقبل کی حکمت

عملی کے بارے میں ملے جلے پیغامات دے رہے ہیں۔ اتوار کے دن صحافیوں سے فون پر بات چیت میں انھوں نے یہ بھی کہا کہ ان کا ماننا ہے کہ ایران سے معاہدہ جلد ہو سکتا ہے۔ ٹرمپ نے بعد میں سوشل میڈیا پر کہا کہ اگر ایسا نہیں ہوا تو منگل کو ایران میں پاور پلانٹس اور پل نشانہ بنائے جائیں گے۔ دوسری جانب فاکس نیوز سے انٹرویو میں ٹرمپ نے کہا کہ وہ ایرانی تیل پر قبضہ کر سکتے ہیں تاہم انھوں نے اس بارے میں مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ ایران میں انفراسٹرکچر اور توانائی کی تنصیبات کے خلاف وسیع مہم تنازع کو بڑھائے گی جبکہ انسانی حقوق کی تنظیموں نے خبردار کیا ہے کہ اس کا عام شہریوں پر بہت زیادہ منفی اثر ہوگا اور یہ ممکنہ طور پر جنگی جرائم کے ضمرے میں آئیں گے۔ ٹرمپ کے ناقدین اسے مایوسی کے طور پر دیکھیں گے کہ امریکہ اب تک آبنائے ہرمز کو کھلوانے میں ناکام رہا ہے۔ اب تک ٹرمپ کے حامی ان کے ساتھ کھڑے ہیں اور خود صدر امریکی فوجی کی بازیابی کو عوام اور فوج دونوں کی نظروں میں ایک بڑی کامیابی کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اس مشن سے انتظامیہ کی جانب سے اس کوشش کا ادراک ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی فوجی کو میدان جنگ میں پیچھے نہ چھوڑنے کے اصول کو کسی بھی صورت میں نہیں ترک کرے گی۔ لیکن چند حامی ایک ایسی جنگ سے پریشان ہیں جس میں امریکی نقصانات بڑھ سکتے ہیں اور جس کا نتیجہ واضح نہیں۔ اسی تناظر میں حالیہ امریکی مشن کی وجہ سے ایران کو ایک بڑی پروپیگینڈا فتح سے ہاتھ دھونا پڑا کیوں کہ اگر ایران کی قید میں امریکی فوجی ہوتے تو یہ سب سے بڑی خبر بن جاتی اور امریکی فتح کے بیانیے کو چوٹ پہنچتی۔ ٹرمپ نے یکم اپریل کو کہا تھا کہ امریکہ وہ حالات پیدا کر چکا ہے جس میں دیگر ممالک آبنائے ہرمز کو استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ 'اس کی حفاظت کریں، اس کو استعمال کریں۔' انھوں نے حال ہی میں اس بات کا عندیہ بھی دیا تھا کہ وہ کسی معاہدے کے بغیر بھی ایران کو چھوڑنے کو تیار ہیں۔ تاہم اب ایسا لگتا ہے انھوں نے ایک بار پھر راستہ بدل لیا ہے اور انھیں امید ہے کہ ایران کے اہم انفراسٹرکچر پر تباہ کن حملے ایرانی قیادت کو مذاکرات کی میز پر آنے پر مجبور کر سکتے ہیں۔

(بی بی سی اردو)

'ایرانی فوج قریب پہنچ رہی تھی': امریکی فوج نے پہاڑ کی دراڑ میں چھپے اہلکار کو کیسے بازیاب کروایا؟

گیبریلا پومرائے، گریس الائز اگڈ وِن
غنچہ حبیب زادہ اور کرس پارٹریج

ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر پوسٹ میں لکھا تھا: 'ہم نے ایران میں بہت اندر جا کر پہاڑوں میں موجود ایف 15 کے رکن/ افسر کو بازیاب کرا لیا ہے۔' امریکی صدر نے لکھا کہ ایرانی فوج امریکی اہلکار کو 'بہت شدت سے تلاش' کر رہی تھی اور انھیں ڈھونڈنے کے قریب پہنچ رہی تھی۔ اپنی پوسٹ میں ڈونلڈ ٹرمپ نے بتایا کہ ریسکیو کیے گئے اہلکار ایک کرنل ہیں اور ان کی بازیابی کے لیے بھیجے گئے مشن نے 'ایران کی فضاؤں میں سات گھنٹے گزارے۔' سوشل میڈیا پوسٹ میں انھوں نے لکھا: 'ہم نے دن کی روشنی میں پائلٹ کو بازیاب کرایا۔' ایرانی سرکاری میڈیا نے جمعے کے روز دعویٰ کیا کہ ملک کی فورسز نے جنوبی ایران کے اوپر ایک امریکی جنگی طیارہ مار گرایا ہے۔ گذشتہ 20 سال سے زائد عرصے میں یہ پہلی بار تھا جب دشمن کی فائرنگ سے کوئی امریکی جنگی طیارہ تباہ ہوا۔ سامنے آنے والی تفصیلات کے مطابق اس طیارے میں ایک ویپن سسٹمز آفیسر اور ایک پائلٹ سوار تھے۔ دونوں اہلکار طیارے سے پیراشوٹ کے ذریعے زمین پر اترنے میں کامیاب ہو گئے۔ پائلٹ کو تو اسی روز بازیاب کرا لیا گیا لیکن عملے کے دوسرے رکن ابھی بھی لاپتہ تھے اور ایران کی سرزمین پر تھے۔ اور پھر انھیں تلاش کر کے ایران سے نکالنے کے لیے امریکی فوج نے ایک پیچیدہ اور سنسنی خیز آپریشن کیا۔ امریکی میڈیا کے مطابق اس آپریشن میں سپیشل فورسز کے درجنوں اہلکاروں کے علاوہ امریکی جنگی طیاروں، ہیلی کاپٹروں اور سی آئی اے نے بھی حصہ لیا۔ اس وقت ایرانی فوج بھی امریکی اہلکار کو تلاش کر رہی تھی۔ آپریشن میں حصہ لینے والی امریکی ٹیم کے لیے ضروری تھا کہ وہ ایرانی فوج کے ہاتھ لگنے سے پہلے پہلے اپنے اہلکار کو نکال لے جائے۔ وقت سے مقابلہ شروع ہو چکا تھا۔ ایران نے واضح کر دیا تھا کہ وہ انھیں زندہ گرفتار کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے 50 ہزار پاؤنڈز (تقریباً 66 ہزار امریکی ڈالر، پاکستانی کرنسی میں ایک کروڑ 84 لاکھ روپے) کا انعام بھی مقرر کر دیا گیا۔ واضح رہے کہ ایرانی کرنسی اس وقت شدید بے قدری سے دوچار ہے، ایک امریکی ڈالر تقریباً 13 لاکھ ایرانی ریال کے برابر ہے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی بعض ویڈیوز میں دکھایا گیا کہ مسلح شہری امریکی اہلکار کو تلاش کر رہے ہیں، تاہم بی بی سی نے ابھی ان ویڈیوز کی تصدیق نہیں کی۔ امریکی حکام کے مطابق ان اہلکار کے پاس اپنی حفاظت کے لیے صرف ایک ہینڈ گن تھی۔ اس طرح کی صورتحال میں پھنسنے والا اہلکار اپنا بیکن سگنل آن کرتا ہے (ایسا ہنگامی سگنل جو ریسکیو اہلکاروں کو لوکیشن سے آگاہ کر دے) کسی بلند مقام تک پہنچتا ہے، خود کو چھپاتا ہے، اور اپنے ساتھیوں سے رابطہ قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ امریکی اہلکار کو بھی اس سب کی تربیت دی گئی ہو گی۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق اہلکار نے خود کو پہاڑ کی ایک دراڑ میں چھپا لیا اور اپنے بیکن سگنل کے استعمال کو محدود رکھا، کیونکہ خدشہ تھا کہ سگنل زیادہ دیر تک آن رکھا گیا تو ایران کی فورسز بھی ان کی لوکیشن معلوم کر لیں گی۔ اور پھر وہ انتظار کرتے رہے، امریکی ریسکیو اہلکاروں کے پہنچنے کا۔

امریکی میڈیا سے گفتگو کرنے والے ٹرمپ انتظامیہ کے ایک سینیئر اہلکار کے مطابق، اس ریسکیو آپریشن میں امریکہ کے خفیہ ادارے سی آئی اے نے نہایت اہم کردار ادا کیا۔ یہ سی آئی اے ہی تھی جس نے اہلکار کی درست لوکیشن معلوم کر کے اسے پہاڑ کی ایک دراڑ تک ٹریس کیا اور یہ معلومات پینٹاگون تک پہنچائیں۔ صدر ٹرمپ کے مطابق ریسکیو آپریشن کی منصوبہ بندی کرنے والے امریکی حکام اس اہلکار کی لوکیشن پر 24 گھنٹے نظر رکھے ہوئے تھے۔ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ اس افسر کو 'ہمارے دشمن تلاش کر رہے تھے اور ہر گزرتے گھنٹے کے ساتھ انھیں ڈھونڈنے کے قریب پہنچ رہے تھے۔' اطلاعات کے مطابق سی آئی اے نے دھوکا دینے کے لیے ایران میں یہ خبر بھی پھیلائی کہ امریکی افواج پہلے ہی دوسرے اہلکار کو تلاش کر چکی ہیں۔ صدر ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا کہ امریکی فوج نے 'دنیا کے مہلک ترین ہتھیاروں سے لیس درجنوں طیارے اہلکار کو بازیاب کرانے کے لیے روانہ کیے۔' رپورٹس کے مطابق جب امریکی سپیشل فورسز پھنسے ہوئے افسر کی جانب بڑھ رہی تھیں تو ایرانی فوجیوں کو اس مقام سے دور رکھنے کے لیے بمباری اور اسلحے کا استعمال کیا گیا۔ امریکی میڈیا نے یہ بھی رپورٹ کیا کہ دو ٹرانسپورٹ طیارے، جنھوں نے ریسکیو کرنے والی ٹیموں کو نکالنا تھا، وہ ایران کے اندر ایک دور دراز اڈے سے اڑان بھرنے میں ناکام رہے۔ بعد ازاں انھیں تباہ کر دیا گیا تاکہ وہ دشمن کے ہاتھ نہ لگ سکیں۔ رپورٹس کے مطابق اس کے بعد سپیشل فورسز کے عملے کو نکالنے کے لیے مزید تین طیارے استعمال کیے گئے۔ بی بی سی ویریفائی کی جانب سے تصدیق کی گئی ویڈیوز اور تصاویر میں وسطی ایران کے ایک پہاڑی علاقے میں جلتے ہوئے طیارے کا ملبہ نظر آتا ہے۔ یہ علاقہ شہر اصفہان سے تقریباً 50 کلو میٹر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ ایران کی فوج کا دعویٰ ہے کہ اس آپریشن کے دوران امریکی فضائیہ کے دو سی 130 فوجی ٹرانسپورٹ

طیارے اور دو بلیک ہاک ہیلی کاپٹر تباہ کر دیے گئے، اور یہ کہ 'جنوبی اصفہان کے ایک متروک ہوائی اڈے پر فریب دے کر انخلا کا مشن مکمل طور پر ناکام بنا دیا گیا۔' بی بی سی ویریفائی نے جمعے کی ایک ویڈیو کی تصدیق کی ہے جس میں تین مسلح افراد کم از کم دو بلیک ہاک ہیلی کاپٹروں پر فائرنگ کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا نے اتوار کے روز کہا کہ پاسداران انقلاب کے دستوں نے اصفہان کے اوپر ایک امریکی ڈرون مار گرایا جو لاپتہ امریکی فضائی اہلکار کی تلاش میں مصروف تھا۔ تاہم بی بی سی اصفہان کے قریب پیش آنے والے ان واقعات کے دونوں متضاد دعوؤں کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں کر سکا۔

امریکی حکام کے مطابق امریکی وقت کے مطابق آدھی رات سے قبل ریسکیو آپریشن مکمل کر لیا گیا، جس کے بعد فضائی اہلکار کو طبی علاج کے لیے کویت منتقل کر دیا گیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ یہ افسر 'شدید زخمی' تھے تاہم 'وہ بالکل ٹھیک ہو جائیں گے۔' امریکی حکام نے تاحال اس بات کی کوئی تفصیل جاری نہیں کی کہ ریسکیو کے وقت فضائی اہلکار کی درست لوکیشن کیا تھی یا ان کی شناخت کیا ہے۔ امریکی بحریہ کے ریٹائرڈ ایڈمرل ولیم فالون نے بی بی سی کو بتایا کہ 'جس وقت' یہ کارروائی کی گئی وہ غالباً اس ریسکیو مشن کے لیے فائدہ مند ثابت ہوا۔ ان کا کہنا تھا: 'اندھیرا ہمارے لوگوں کے لیے بہتر ہے کیونکہ وہ رات کے وقت کارروائی کرنے کے عادی ہوتے ہیں۔' فالون کے مطابق جب دشمن کے زیرِ کنٹرول علاقے کے اوپر پرواز کی جاتی ہے تو 'آپ کو اس بات کے لیے تیار رہنا پڑتا ہے کہ نشانہ بننے والا شخص آپ خود بھی ہو سکتے ہیں۔' اتوار کے روز امریکی وقت کے مطابق رات بارہ بجے سے کچھ پہلے (پاکستانی وقت صبح نو بجے) امریکی میڈیا نے خبر دی کہ دوسرے پائلٹ کو بھی تلاش کر لیا گیا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ امریکہ 'کبھی بھی کسی امریکی جنگجو کو پیچھے نہیں چھوڑے گا!' ایران نے اس کے برعکس اس آپریشن کو ناکام قرار دیا۔ ایران کی اعلیٰ فوجی کمان کے ترجمان ابراہیم ذوالفقاری نے ایک ویڈیو بیان میں کہا کہ امریکی فوج کے کئی طیارے ہنگامی لینڈنگ پر مجبور ہوئے۔ ان کا کہنا تھا: 'بے خبر صدر، جو خود شروع کی گئی جنگ اور جارحیت کے دلدل میں پھنسے ہیں، بخوبی سمجھ چکے ہیں کہ کسی بھی جارحیت، زمینی کارروائی یا دراندازی پر فیصلہ کن اور ذلت آمیز شکست کا سامنا کرنا پڑے گا۔' ایران کے حکام اور سرکاری ٹی وی بھی اس مشن کو 'ناکام' قرار دینے والا بیانیہ دہرا رہے ہیں۔ امریکہ کے بعض تجزیہ کار ایران میں ایف 15 طیارہ گرنے اور اس کے بعد کئی ریسکیو طیاروں کے بھی تباہ ہونے کی تشریح یوں کر رہے ہیں کہ امریکہ کی فضائی قوت محدود ہو رہی ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے سابق سربراہ جنرل فرینک میکینزی نے بی بی سی کے امریکی شراکت دار چینل سی بی ایس کو بتایا: 'اس مشن میں واقعی ہم نے ایک دو طیارے کھوئے'، تاہم ان کا کہنا تھا کہ اس طرح کی صورتحال میں 'کسی دن' بھی اس طرح کا نقصان ہو سکتا ہے۔ سی بی ایس کے پروگرام فیس دی نیشن میں انھوں نے کہا: 'ایک طیارہ بنانے میں ایک سال لگتا ہے، مگر ایسی فوجی روایت قائم کرنے میں 200 سال لگتے ہیں جن کے مطابق آپ جنگ کے میدان میں اپنے کسی بھی ساتھی کو پیچھے نہیں چھوڑتے۔' ایف-15 ای ایک ایسا جنگی طیارہ ہے جو فضا سے فضا اور فضا سے زمین دونوں طرح کے مشن انجام دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایران کے تناظر میں یہ طیارے غالباً دفاعی کردار میں استعمال ہو رہے ہیں یعنی ایرانی ڈرونز اور کروز میزائلوں کو نشانہ بنانے کے لیے۔ اپنے زمینی حملوں کے کردار میں یہ طیارہ لیزر اور جی پی ایس سے گائیڈڈ ہتھیاروں سمیت مختلف قسم کے بم گرانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس طیارے میں دو اہلکار ہوتے ہیں: پائلٹ اور ویپن سسٹمز آفیسر، جسے عام طور پر 'وِزو' کہا جاتا ہے جو اہداف کا انتخاب اور ہتھیاروں کی پروگرامنگ کی ذمہ داری سنبھالتا ہے۔ یہ دو رکنی نظام اس لیے اہم ہے کہ خطرناک یا مصروف فضائی ماحول میں کام کی تقسیم سے طیارے کی کارکردگی بہتر رہتی ہے، خاص طور پر جب پائلٹ کو دشمن کے حملوں سے بچتے ہوئے پرواز کرنی ہو۔ یہ واضح نہیں کہ امریکی طیارہ کس وجہ سے مار گرایا گیا، لیکن اگر اسے ایران نے نشانہ بنایا ہے تو سب سے زیادہ امکان سطح سے فضا میں مار کرنے والے میزائل (ایس اے ایم) کا ہے۔

(بی بی سی اردو)

جنگ ڈائری

راہ نما:

از: مبارک کاپڑی

کیا یہ کوئی مذہبی جنگ ہے؟

اسرائیل ساری دُنیا کو یہ باور کرا رہا ہے کہ یہ اُس کے لئے ایک مذہبی جنگ ہے۔ اس ضمن میں وہ یہودی جو اَپنے مذہب سے میلوں دُور ہیں خدا میں یقین بھی نہیں رکھتے وہ بھی ہفتے میں ۴ر مرتبہ یہ دعا کرتے ہیں کہ بیت المقدس پھر ان کے ہاتھ آئے وہ ہیکل سلیمانی کی دوبارہ تعمیر کریں۔ اس طرح فلسطین کو ہی اپنا وطن سمجھتے ہیں جب کہ دو ہزار سال کی تاریخ میں کبھی بھی وہاں یہودیوں کی آبادی ۵ر فیصدی بھی نہ تھی۔ پہلی جنگ عظیم کے بعد امن قائم کرنے کے لئے لیگ آف نیشنز کا قیام ہوا مگر برطانیہ نے اُسی تنظیم کی مدد سے شدت پسند یہودیوں کو فلسطین میں آباد کرنا شروع کیا جو اس عقیدے پر عمل پیرا ہیں کہ 'اے اسرائیل تیری سرحدیں نیل سے فرات تک ہیں'، یعنی آج وہ سارے عرب ممالک کو اپنی حدود میں شامل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ دنیا بھر کے ارب پتی اور کھرب پتی یہودیوں نے اپنے منصوبے پر عمل شروع کیا، اپنی دولت اور ٹکنالوجی کی طاقت سے امریکہ سمیت ساری عالمی طاقتوں کو اپنا ہمنوا بنا دیا۔

آج خلیج کے تنازع کو اسرائیل ایک مذہبی جنگ قرار دے رہا ہے تب وہ بھول جاتا ہے کہ بیت المقدس مسلمانوں کا قبلۂ اوّل ہے۔ مسلمانوں کے نزدیک مسجدِ حرام اور مسجد نبویؐ کے بعد تیسرا مقدس ترین مقام مسجد اقصیٰ ہے۔ یہی نہیں سفرِ معراج کے دوران مسجد حرم سے حضورؐ یہیں پہنچے تھے لہٰذا صہیونیت کو پھیلانے کے لئے لڑی گئی کوئی بھی جنگ مذہبی نہیں ہے، وہ صرف اور صرف ساری دنیا پر ظلم و زیادتی ہے۔

موجودہ جنگ کیا ہے؟

نوجوانوں کو ہم بتانا چاہیں گے کہ کوئی بھی جنگ اب مذہبی نہیں ہوتی، نظریاتی بھی نہیں، اُصولی بھی نہیں۔ اب صرف اور صرف مفادات کی جنگ ہوتی ہے۔ سیاسی سائنس کے طلبہ اس کو بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ عیسائی امریکہ نے عیسائی وینزولا پر حملہ صرف اور صرف تیل کے لئے کیا تھا۔ امریکہ نے عرب ممالک میں اپنے فوجی اڈّوں کا جال اس لئے بچھایا کہ وہاں کے تیل اور اس کے ذخائر پر قبضہ کرلے اور آج امریکہ ایران پر اپنی پوری طاقت سے اس لیے جنگ کر رہا ہے کہ اُس ایران کے تیل اور قدرتی گیس کے ذخائر پر پوری طرح قبضہ کرلے۔ یہ حقیقت معمولی طالب علم کو بھی سمجھ میں آتی ہے البتہ ہمارے کچھ کام چور، نااہل اور نالائق حکمرانوں کو سمجھ میں نہیں آتی۔

ہیروشیما اور ناگاساکی ہولناکیاں

موجودہ خلیجی جنگ میں سرپھرے اور سنکی لیڈران نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کی بھی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ۶ر اور ۹ر اگست ۱۹۴۵ء کو اس روئے زمین کے سب سے ہولناک واقعات کا اُس وقت بھی ذمہ دار امریکہ ہی تھا اور بڑی ڈھٹائی سے وہ کہے جارہا ہے کہ وہ اُن بربریت و حیوانیت کے واقعات کو دہرا سکتا ہیں۔

الیکٹرانک میڈیا پر ریل دیکھنے میں مصروف نئی نسل کو ہم مختصراً بتانا چاہیں گے کہ اُن دو شہروں میں کیا ہوا تھا۔ ۶ر اگست ۱۹۴۵ء کو ہیروشیما شہر پر ۱۵ر ہزار ٹن دھماکہ خیز مواد ڈالا گیا جس سے چند منٹوں کے اندر ایک لاکھ ۴۰ر ہزار افراد موت کی آغوش میں چلے گئے اور جو بچے وہ زندگی بھر موت کی آس کرتے رہے کیونکہ وہ اس قدر جھلس گئے تھے۔ امریکہ کو پھر بھی سکون نہیں ملا اور تین دن بعد ناگاساکی پر مزید طاقتور بم ڈالا گیا اور یہ ایک منٹ میں ڈیڑھ لاکھ افراد فوری ہلاک ہوئے۔ ان جاپانی دو شہروں میں آج بھی پیدا ہونے والی نسلیں نفسیاتی بیماریوں کے ساتھ پیدا ہوتی ہیں۔ ماحولیات کا جو نقصان اب تک ہوا ہے وہ ناقابل تلافی ہے۔

نوجوانو! اِن عالمی طاقتوں کے خلاف ہم کچھ نہیں کرسکتے مگر اپنی باتوں سے، اپنی زبان سے، اپنے قلم سے، اپنے ہر دستیاب میڈیا سے احتجاج تو کر ہی سکتے ہیں!

جنگ اور مصنوعی ذہانت

سوچا اور سمجھا تو یہ جارہا تھا کہ قدرتی ذہانت کی مدد کے لیے مصنوعی ذہانت آگئی ہے۔ مگر بہر حال یہ مصنوعی ذہانت ہے۔ انسان کی تخلیق کردہ وہ انسانی فطرت سے وابستہ خباثتوں سے دُور کیسے رہ سکتی ہیں۔ حالیہ خلیجی جنگ میں اے آئی کا استعمال بالکل واضح دکھائی دیا اور امریکہ نے اس کی تصدیق بھی کر دی ہے کہ وہ ڈیٹا، الگورتھم اور مصنوعی ذہانت سے یہ جنگ لڑ رہے ہیں۔ سارے اہداف اے آئی کی مدد ہی سے حاصل کئے گئے اور کئی سارے ہتھیاروں کا جو نقصان ہوا ہے وہ بھی الگورتھم کی غلطیوں سے ہی ہوا ہے۔ اے آئی ہی کی مدد سے حالیہ جنگ میں ۱۲ر گھنٹے میں ۹۰۰ر سے زائد راکٹ حملے بھی ممکن ہوئے اور وہ بھی اپنے اہداف پر اپنے اپنے دشمن کی حرکات و سکنات پر نگرانی اے آئی کے ذریعے ممکن ہوگئی ہے۔ ایک افسوس ناک پہلو یہ بھی ہے کہ مصنوعی ذہانت کو جعلی ویڈیوز اور پروپگنڈہ مواد تیار کرنے میں بھی استعمال کیا جارہا ہے اور اس طرح مکمل جھوٹ، فریب اور دھوکہ دہی کے لئے مصنوعی ذہانت کا استعمال ہو رہا ہے۔ جنگ کے دونوں فریقین اگر اسی طرح اے آئی کا استعمال کریں تو سچائی کی پہچان کس قدر دُشوار ہوجائے گی؟ ہمارے نوجوانوں کو اے آئی کے ان جھوٹ کو پکڑنے کا راستہ/ راستے معلوم کرنے ہی چاہیے۔

طلبہ سے

(الف) معاشیات کے طلبہ سے: امریکہ کے جنگ صرف کمائی کا ذریعہ کیسے ہے ملاحظہ کیجئے: ۲۰۲۱ء میں امریکہ، یورپی ممالک کو ۲۸ر فیصد ایل این جی سپلائی کیا کرتا تھا جو اب ۵۸ر فیصد ہوگیا۔ ڈالر روپے کے مقابلے ۱۰۰ر کا ہندسہ پار کرنے جا رہا ہے۔ سونا ۲۰ر فیصد لڑھک گیا اور پراپرٹی کی قیمتیں ۴۰ر فیصد نیچے آگئیں۔

(ب) سیاسی سائنس کے طلبہ سے: بھارت حالیہ خلیجی جنگ کا فریق نہیں ہے البتہ دُنیا کے سارے قسم کے اخلاقی، معاشی کھیلوں میں ہمارے ملک کے اکثر سیاست داں ملوث ہیں، اس نے سارے غلط کاموں سے دھیان ہٹانے کے لئے ملک کے شہریوں کو مصروف رکھا گیا ہے اور سبھی گیس اور مہنگائی کے موضوع پر بحث کر رہے ہیں اور اسی لیے اب لاک ڈاؤن کی بات ہو رہی ہے۔ دراصل سیاست دانوں کی جانب سے یہ احتیاط نہیں، اعتراف ناکامی ہے۔

سیاسی و سماجی سائنس کے طلبہ یہ بھی نوٹ کرلیں کہ گذشتہ ۱۲ر برسوں سے 'سناتن خطرے میں ہے' کا نعرہ اتنا مؤثر ثابت ہو رہا ہے کہ موجودہ حکومت اپنے عوام سے قربانیاں مانگتی ہے اور بدلے میں مہنگائی کے کرپشن اور بے یقینی و ذہنی بیزاری حاصل کر رہی ہے۔

(ج) پھر آن لائن: جنگ زدہ، آفت زدہ علاقوں میں بھی اسکول کھلے رکھنے کی تدبیریں کی جاتی ہیں کیوں کہ قوم و ملک کے چند ذمہ دار افراد ہی یہ سمجھ گئے ہیں اگر علم کی کسی ایک شاہراہ پر بھی اندھیرا چھا جائے تو کئی بستیوں پر بم برسائے بغیر بھی تباہی مچائی جاسکتی ہے۔

سائرن

دُبئی کی ایک شاہراہ پر کھڑا وہ خطرے کے سائرن سن رہا تھا۔ پولیس کی وین سے اعلان ہو رہا تھا 'ڈرون اور میزائیل کبھی بھی گر سکتے ہیں، ابھی بھی راستے کھلے ہیں، اپنے اپنے ملک کے لیے نکل جاؤ، وہ سوچنے لگا: گھر میں دو بن بیاہی بہنیں موجود ہیں، بوڑھے ابا ڈائیلسس پر ہیں، ساہوکار ہر ایک تاریخ کو گھر پر آ کر پورا محلہ سر پر اُٹھا لیتا ہے۔ یہ ساری آوازیں سائرن کی آواز پر بھاری تھیں۔ جیب سے دس لاکھ روپے کے لائف انشورنس کا کارڈ نکالا، اُسے دیکھا اور پھر مطمئن ہو کر وہیں چوراہے پر بیٹھ گیا جہاں ڈرون اور میزائل گر رہے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
07 April 2026

انسانیت کی پکار: ایران۔اسرائیل تنازع پر غور و فکر

انشاواراثی، فرینکوفون اور جرنلزم اسٹڈیز

جنگ اکثر سیاسی دلائل، فوجی حکمت عملیوں اور طاقتور بیانیوں کی بلند آواز تقاریر سے شروع ہوتی ہے لیکن اس کا اختتام ہمیشہ عام لوگوں کی خاموش تکلیف پر ہوتا ہے۔ ایران، اسرائیل اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کی یاد دلاتی ہے کہ ریاستوں کے درمیان تنازعات بھی صرف حکومتوں یا فوجوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ یہ گھروں، اسکولوں اور گلیوں تک پہنچ جاتے ہیں جہاں معصوم زندگیاں تباہ ہو جاتی ہیں۔ ایسے وقت میں جب دنیا تیزی سے تقسیم ہوتی نظر آرہی ہے، ضروری ہے کہ ہم صرف جغرافیائی سیاست ہی نہیں بلکہ انسانی وقار، انصاف اور امن کی فوری ضرورت پر بھی بات کریں۔ امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کے خلاف حالیہ فوجی کارروائیوں پر عالمی سطح پر کئی آوازوں نے سخت تنقید کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ایسے حملے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی ہیں اور خطے میں عدم استحکام کو بڑھاتے ہیں۔ بعض ناقدین یہ بھی خبردار کرتے ہیں کہ اس طرح کی کارروائیاں عالمی اصولوں کو "طاقت کے قانون" سے بدلنے کا خطرہ رکھتی ہیں، جس سے اقوام متحدہ کے نظام کی بنیاد ہی کمزور ہو سکتی ہے۔ یہ المیہ اس وقت اور بھی دل دہلا دینے والا ہو جاتا ہے جب عام شہری اس کا نشانہ بنتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق حالیہ کشیدگی کے دوران ایران کے ایک اسکول میں ہونے والے دھماکے میں بچے بھی جاں بحق ہوئے، جس سے جنگ کے اصولوں اور شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے سنگین سوالات اٹھتے ہیں۔ یہ واقعات ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ جب طاقتور ممالک فوجی تصادم میں الجھتے ہیں تو اس کی سب سے بھاری قیمت عام انسان ہی چکاتا ہے۔ خاندان اپنے پیاروں کو کھو دیتے ہیں، بچے اپنا مستقبل کھو دیتے ہیں اور معاشرے ایسے زخم سہتے ہیں جنہیں بھرنے میں نسلیں لگ جاتی ہیں۔

تاہم، فوجی جارحیت کے خلاف آواز اٹھانے کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کسی ملک کے اندر کئی جبر کو نظر انداز کر دیا جائے۔ ایرانی حکومت خود بھی اپنے شہریوں کے ساتھ برتاؤ، خاص طور پر خواتین، کارکنوں اور اقلیتوں کے حوالے سے شدید تنقید کا سامنا کرتی رہی ہے۔ گزشتہ چند برسوں میں انسانی حقوق کی تنظیموں نے ایران میں وسیع پیمانے پر جبر کی دستاویزات پیش کی ہیں۔ ایک نوجوان خاتون، مہسا امینی، کی پولیس حراست میں موت کے بعد شروع ہونے والے احتجاجی مظاہروں کو سخت کریک ڈاؤن کا سامنا کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں سیکڑوں افراد ہلاک اور بڑی تعداد میں گرفتاریاں ہوئیں۔ خواتین کو لباس سے متعلق پابندیوں پر سختی سے عمل درآمد کا سامنا ہے اور جو خواتین ان ضوابط اور اپنے بنیادی حقوق کے لیے آواز اٹھاتی ہیں انہیں گرفتاری اور سزاؤں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ مزید برآں، ایران کو اس کے وسیع پیمانے پر سزائے موت کے استعمال پر بھی تنقید کا سامنا ہے۔ دنیا بھر کے انسانی حقوق کے مبصرین نے اختلاف رائے رکھنے والوں، صحافیوں اور اقلیتی گروہوں کے ساتھ سلوک پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ یہ تمام حقائق ایک پیچیدہ اخلاقی منظر نامہ پیش کرتے ہیں۔ ایک طرف بیرونی فوجی حملے عام ایرانیوں کے لیے تباہی اور تکلیف لاتے ہیں تو دوسری طرف ایرانی حکومت کی داخلی پالیسیاں اپنے ہی عوام کی آزادی اور وقار کو مجروح کرتی ہیں۔ انصاف کے لیے کھڑا ہونے کا مطلب ہے کہ دونوں حقیقتوں کو تسلیم کیا جائے۔

عالمی کشیدگی کے لمحات میں عوامی رائے کا منقسم ہونا آسان ہو جاتا ہے۔ کچھ لوگ سیکیورٹی کے نام پر طاقتور ممالک کے اقدامات کا دفاع کرتے ہیں، جبکہ کچھ لوگ صرف مغربی اثر و رسوخ کی مخالفت کی بنیاد پر حکومتوں کے رویوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ دونوں رویے انسانی حقیقت کو نظر انداز کرتے ہیں۔ انصاف کبھی منتخب نہیں ہونا چاہیے۔ جنگ کی مخالفت کرنے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم کسی جابرانہ نظام کی حمایت کریں اور انسانی حقوق کے لیے آواز اٹھانے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم بیرونی فوجی مداخلت کی حمایت کریں۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر جگہ شہریوں کی ہلاکتوں کی مذمت کی جائے اور ساتھ ہی ان حکومتوں کو جوابدہ بنایا جائے جو اپنے عوام کی آزادیوں کو دباتی ہیں۔ اس کا مطلب یہی ہے کہ انصاف کا دوہرا معیار نہ ہو۔

عالمی برادری کو بھی اپنی ذمہ داری کو سمجھنا ہوگا۔ اقوام متحدہ، خصوصاً جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ کی حکومتوں کو کشیدگی کم کرنے اور تنازعات کے حل کے لیے سفارت کاری کی حمایت کرنی چاہیے۔ بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور انسانی وقار جیسی اقدار صرف طاقتوروں کے مفاد کے لیے استعمال نہیں ہونی چاہئیں۔ تنازعات کے دوران صبر اور مکالمے کی ضرورت پہلے سے کہیں زیادہ ہے۔ غصہ اور انتقام کبھی پائیدار امن نہیں لا سکتے۔ امن کا راستہ صرف مذاکرات، باہمی احترام اور انصاف سے ہی نکل سکتا ہے۔

جنگ نسلوں تک زخم چھوڑتی ہے جبکہ سفارت کاری، احتساب اور انسانی حقوق کا احترام ہی وہ بنیاد ہے جس پر پائیدار امن قائم ہو سکتا ہے۔ خاص طور پر خواتین اور اقلیتوں کے حقوق کا احترام کرنا چاہیے۔ ایران جیسے ممالک کو بھی اپنے عوام کی آوازوں کو سننا چاہیے اور بنیادی حقوق، انسانی وقار اور آزادی اظہار کا تحفظ کرنا چاہیے۔ اسی کے ساتھ عالمی برادری کو جغرافیائی سیاسی مقابلے کے بجائے انسانی اقدار کو ترجیح دینی چاہیے۔ آخرکار، ایران۔اسرائیل تنازع ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ ایک انسانی المیہ ہے۔ ہر خبر کے پیچھے ایسے خاندان ہیں جو اپنے پیاروں کا ماتم کر رہے ہیں، ایسے بچے ہیں جو خوف میں پروان چڑھ رہے ہیں، اور ایسی کمیونٹیز ہیں جو اپنی زندگیوں کو دوبارہ سنبھالنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ اگر دنیا اس المیے سے کوئی سبق سیکھنا چاہتی ہے تو وہ یہ ہے کہ تشدد کبھی مسائل کا حل نہیں ہوتا۔ تاریخ نے بار بار یہ ثابت کیا ہے کہ جنگ کی بجائے امن کی جستجو ہی انسانیت کی اصل کامیابی ہے۔ صرف صبر، مکالمے اور انصاف کے ذریعے ہی ہم ایک ایسی دنیا کی طرف بڑھ سکتے ہیں جہاں وقار اور انصاف سب کے لیے ہو۔

والدین بچوں کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دیں: مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی

(۶/اپریل: پریس ریلیز: پھلواری شریف): اس وقت امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کی نگرانی میں چاروں صوبوں میں کئی تعلیمی ادارے قائم ہیں، جہاں اسلامی تہذیب وثقافت کے تحفظ وبقا کے ساتھ عصری علوم وفنون کی ترویج واشاعت ہورہی ہے، یہاں کے تربیت یافتہ بچے وبچیاں مختلف میدانوں میں کارہائے نمایاں خدمات انجام دے رہے ہیں اور کامیابی کی طرف بڑھتے جارہے ہیں، یہ باتیں ناظم امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے قاضی نور الحسن اسکول کے ہونہار بچوں اور بچیوں کے درمیان تقسیم اسناد کی ایک خصوصی تقریب سے کہیں، انہوں نے طلبہ وطالبات کو محنت ولگن سے پڑھنے اور وقت کی پابندی کے ساتھ اسکول پہونچنے کی ترغیب دی اور اساتذہ کرام سے کہا کہ یہ بچے ہمارے آپ کے امانت ہیں، ان کو بنانے اور سنوارنے کی ہر ممکن جدو جہد کرتے رہیں، ساتھ ہی انہوں نے بچوں کے سرپرستوں اور گارجین حضرات کو بھی اس جانب متوجہ کیا کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے کے لیے گھر کے ماحول کو بھی سازگار بنائیں اور بچوں کے ہوم ورک اور ٹاسک وغیرہ پر خصوصی توجہ رکھیں۔ ناظم

صاحب نے اول، دوم، سوم پوزیشن لانے والی طالبات کو خصوصی اعزاز کے ساتھ میڈل، اسناد اور قیمتی تحائف سے بھی نوازا، جن میں قلم، کتاب، کاپیاں اور دیگر تعلیم لوازمات شامل تھے۔ انعامات کی تقسیم کے وقت بچوں کے چہروں پر خوشی اور اعتماد اس بات کا ثبوت تھی کہ محنت کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ مولانا محمد ابوالکلام شمسی صاحب معاون ناظم ونگراں امارت پبلک اسکول نے دینی واخلاقی تربیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ آج آپ تمام گارجین حضرات یہاں جمع ہیں اور قاضی نورالحسن امارت پبلک اسکول کی کامیابیوں کو دیکھ رہے ہیں، درحقیقت یہ اسکول امارت شرعیہ کے اکابر اور امراء شریعت کی اس سوچ کا نتیجہ ہے جس کا خواب ہمارے بزرگوں نے دیکھا تھا اور الحمدللہ آج یہ اسکول موجودہ امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی مدظلہ العالی کی خصوصی توجہ اور ناظم امارت شرعیہ حضرت مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی صاحب کی فکرمندی سے ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ اساتذہ کرام پوری دلجمعی کے ساتھ بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کے ساتھ علوم عصریہ کو انجام دینے میں مصروف ہیں۔ اس بابرکت اور یادگار موقع پر امارت شرعیہ کے معاون ناظم ومعاون مدیر ہفتہ روزہ نقیب جناب مولانا رضوان احمد ندوی صاحب اور مولانا محمد منہاج عالم ندوی صاحب شعبہ پروجیکٹ مینجمنٹ کے طلبہ وطالبات کے گارجین حضرات بھی شریک رہے، اور ہونہار طلبہ و طالبات کو دعائیں دیں۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے میں روحی نگار انچارج پرنسپل قاضی نورالحسن میموریل اسکول، مولانا ابوسفیان ندوی صاحب استاذ قاضی نورالحسن میموریل اسکول، مولانا عثمان صاحب استاذ قاضی نورالحسن میموریل اسکول، نزہت آرہ، استانی قاضی نورالحسن میموریل اسکول، شیمونہ خاتون استانی قاضی نورالحسن میموریل اسکول، نازش صبا استانی قاضی نورالحسن میموریل اسکول، ثانیہ فیروز استانی قاضی نورالحسن میموریل اسکول نے اہم کردار ادا کیا۔

اتحادیوں کی حمایت سے کانگریس کی بارامتی میں مضبوط مقابلے کی تیاری

کانگریس، راشٹریہ سماج پارٹی اور ونچت بھوجن اگھاڑی کے مشترکہ امیدوار ایڈوکیٹ آکاش وجے راو مورے کی نامزدگی داخل

ممبئی: ۶/ اپریل (ایجنسیز):۔ بارامتی اسمبلی حلقے کے ضمنی انتخاب کے لیے سیاسی سرگرمیوں میں تیزی آگئی ہے اور اسی سلسلے میں کانگریس، راشٹریہ سماج پارٹی اور ونچت بہوجن اگھاڑی کے مشترکہ امیدوار ایڈوکیٹ آکاش وجے راو مورے نے اپنا نامزدگی فارم داخل کر دیا ہے۔ وہ مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے سکریٹری بھی ہیں اور انہیں اتحادی جماعتوں کی باقاعدہ حمایت حاصل ہے، جس کے بعد اس انتخابی مقابلے کو اہم اور دلچسپ قرار دیا جا رہا ہے۔ نامزدگی داخل کرنے کے موقع پر پونے دیہی ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر شیرنگ چوہان، ورکنگ صدر لہو انا نیونگونے، بارامتی شہر کانگریس کے صدر اشوک انگولے، جنرل سکریٹری راہل وابلے، کملکر ساتو، گووند مرگے، پونے ضلع یوتھ کانگریس کے صدر ویر دھول گاڈے، راشٹریہ سماج پارٹی کے ضلع صدر کرن گوپنے، کارپوریٹر امول ساتکر سمیت کانگریس، راسپ اور ونچت بہوجن اگھاڑی کے متعدد عہدیداران اور کارکنان بڑی تعداد میں موجود تھے۔ کانگریس پارٹی نے پہلے ہی واضح کر دیا تھا کہ اگر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) بارامتی سے انتخاب نہیں لڑتی تو کانگریس خود میدان میں اترے گی۔ اسی حکمت عملی کے تحت کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال نے راشٹریہ سماج پارٹی کے لیڈر اور سابق وزیر مہادیو جانکر اور ونچت بہوجن اگھاڑی کے لیڈر و سابق رکن پارلیمنٹ ایڈوکیٹ پرکاش امبیڈکر سے بات چیت کی تھی، جس کے نتیجے میں دونوں پارٹیوں نے کانگریس کی حمایت کا اعلان کیا۔ اس ضمنی انتخاب میں کانگریس، جمہوریت کی لڑائی، آئین کا راستہ کے نعرے کے ساتھ میدان میں اتری ہے۔ پارٹی کے مطابق ایڈوکیٹ

آکاش مورے ایک پیشہ ور وکیل ہیں اور تنظیمی سطح پر سرگرم کردار ادا کرتے رہے ہیں، اس لیے انہیں امیدوار کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ان کا تعلق ایک سیاسی خاندان سے بھی ہے، ان کے والد وجے راو مورے ماضی میں کانگریس پارٹی کے رکن قانون ساز کونسل رہ چکے ہیں۔ سیاسی حلقوں کے مطابق بارامتی کا یہ ضمنی انتخاب نہ صرف مقامی بلکہ ریاستی سیاست کے لیے بھی اہمیت رکھتا ہے، جہاں مختلف جماعتوں کے اتحاد اور حکمت عملی کے باعث مقابلہ مزید سخت ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔

پھر بلند ہوا شہر عزیز کا نام: فاروق ماسٹر کی پسر زادی اعجاز سر کی دختر مومن فاطمہ کی ایم بی بی ایس میں شاندار کامیابی!

مالیگاؤں: ۶/ اپریل:۔ فاروق ماسٹر خانوادہ ذی استعداد، ذی لیاقت و ذی فہم تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ ریاست مہاراشٹر کے مشہور تعلیمی ادارے جے اے ٹی گرلس ہائی اسکول کے فعال معلم اعجاز سر اور سوسی کی فعال معلمہ فہمیدہ میڈم کی صاحبزادی مومن فاطمہ نے اپنے خانوادہ کا نام روشن کرتے ہوئے SMBT کالج اگت پوری سے MBBS میں نمایاں کامیابی حاصل کی۔ ڈاکٹر مومن فاطمہ کی تعلیمی ابتدائیہ جے اے ٹی گرلس ہائی اسکول سے ہوئی۔ ایس ایس سی بورڈ کے امتحان میں 93٪ اور HSC امتحان میں 80 فیصد کے بعد اس نے عقب میں مڑ کر نہیں دیکھا۔ خانوادے میں والد اعجاز سر اور والدہ (معلمہ سوسی) کی محنت شاقہ بھی شامل حال رہی۔ جے اے ٹی سے انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس ریسرچ سینٹر تک کے سفر میں کئی مشکلات اور رکاوٹیں درپیش آئیں مگر ان تمام دشواریوں کو ان الفاظ کا جامعہ پہنایا کہ اگر آسانیاں ہوں تو زندگی دشوار ہو جائے۔ اس موقع پر شادوست واحباب، رشتے دار، اساتذہ اور تعلیمی شعبوں کے متعلقین کی طرف سے مبارکبادی کا سلسلہ دراز ہے۔ خان انعام الرحمن (سردار)، آمین سر (سرسید)، رحمانی جمیل سر (ٹی ایم)، حفیظ سر (سویس)، نظام الدین سر (سویس)، ارشد سر (ماڈرن)، ظفر سر (مالیگاؤں) ہم اللہ تعالیٰ کے دربار میں اظہار تشکر کرتے ہوئے مستقبل میں نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔

کولکاتہ برمن اغواء معاملہ: سپریم کورٹ نے عمر قید کی سزا کاٹ رہے 15/ سال سے جیل میں مقید ملزم کی ضمانت منظور کی

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی پیروی

نئی دہلی: ۶/ اپریل 2026: خادم اغواء مقدمہ میں کولکاتہ ہائی کورٹ کی جانب سے عمر قید کی سزا پانے والے مزمل شیخ نامی شخص کی ضمانت عرضداشت پر آج سپریم کورٹ آف انڈیا میں سماعت عمل میں آئی جس کے دوران دو رکنی بینچ نے ملزم کو ضمانت پر رہا کیئے جانے کے احکامات جاری کیئے۔ دو رکنی بینچ کے جسٹس اروند کمار اور جسٹس پرسنا بی ورالے نے سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال کی بحث کی سماعت کے بعد حکم جاری کیا، ملزم کی ضمانت پر رہائی کی مغربی بنگال حکومت کی نمائندگی کرنے والے وکیل نے سخت مخالفت کی اور کہا کہ ملزم کو اگر ضمانت پر رہا کیا گیا تو وہ بنگلہ دیش فرار ہوجائے گا کیونکہ بنگلہ دیش میں اس کے رشتہ دار رہتے ہیں۔ اسی درمیان سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ کرونا وباء کے دوران ملزم کو چار ماہ اور پھر ایک سال کے لیئے پیرول پر رہا کیا گیا تھا، پیرول پر رہائی کے بعد ملزم وقت مقررہ پر جیل میں واپس آگیا تھا لہذا استغاثہ کا یہ کہنا کہ ضمانت ملنے کے بعد ملزم فرار ہوجائے گا جھوٹ کا پلندہ ہے۔ سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) قانونی امداد کمیٹی کی جانب سے ملزم کے دفاع میں کامیاب بحث کی۔ اس سے قبل کی سماعت پر دو رکنی بینچ نے مغربی بنگال حکومت اور جیل انتظامیہ کو سختی سے حکم دیا تھا کہ وہ مزمل شیخ کی سزا معافی کی درخواست پر چھ ہفتوں کے اندر فیصلہ صادر کرے۔ آج دوران سماعت مغربی بنگال حکومت کی جانب سے عدالت کو مطلع کیا گیا کہ ملزم کی سزا میں تخفیف کی درخواست کو حکومت نے مسترد کر دیا ہے۔ مغربی بنگال حکومت کے فیصلے کے بعد عدالت نے ملزم کی ضمانت عرضداشت پر سماعت کی۔ دوران سماعت سینئر ایڈوکیٹ گورو اگروال نے عدالت کو بتایا کہ ملزم ایک طویل عرصے سے جیل کی سلاخوں کے پیچھے مقید ہے نیز جیل میں ملزم کا رویہ قابل اطمنان ہے لہذا ہائی کورٹ کی جانب سے دی گئی عمر قید کی سزا معطل کرتے ہوئے ملزم کی ضمانت منظور کی جائے۔ گورو اگروال نے عدالت کو مزید بتایا کہ اس مقدمہ میں ملزم کو مفرور قرار دیا گیا تھا لیکن پھر ملزم کی گرفتاری بتا کر اس کے خلاف ٹرائل چلایا گیا جبکہ پہلے اس مقدمہ میں نچلی عدالت دوسرے ملزمین کو سزائیں سنا چکی تھی۔ سپریم کورٹ کے آج کے فیصلے سے دیگر ملزمین کی ضمانت پر رہائی کی امیدیں بڑھ گئی ہیں۔ جمعیۃ علماء قانونی امداد کمیٹی سینئر وکیل کے صلاح ومشورہ سے دیگر ملزمین کی جیل سے رہائی کے لیئے کوشش کریگی۔ واضح رہے کہ عرض گذار مزمل شیخ کے مقدمہ کی پیروی جمعیۃ علماء مہاراشٹر قانونی امداد کمیٹی کررہی ہے۔ ایڈوکیٹ آن ریکارڈ چاند قریشی نے ایڈوکیٹ مجاہد احمد اور ایڈوکیٹ عارف علی کے تعاون سے کولکاتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف سپریم کورٹ آف انڈیا میں پٹیشن داخل کی ہے جس پر آج سماعت عمل میں آئی۔ ملزم مزمل شیخ پر الزام ہے کہ اس نے 23 / جولائی 2001ء کو مغربی بنگال کے شہر کولکاتہ کی مشہور جوتے کی کمپنی کے مالک روئے برمن کو اغواء کرنے والے معاملے میں ملوث ملزمین کی مدد کی تھی۔

بزمِ سیرت وسنتِ نبویؐ کا 28 واں ماہانہ ادبی اجلاس

حیدرآباد: ۶/اپریل (راست) بزمِ سیرت وسنتِ نبویؐ اور کاروانِ مدینہ ایجوکیشن سوسائٹی کے

زیرِ اہتمام 28 واں ماہانہ ادبی اجلاس خانقاہِ سہروردیہ، راجیو گاندھی نگر میں منعقد ہوا۔ یہ اجلاس بعد نمازِ فجر منعقد ہوا، جس کی نگرانی قاضی سراج مدنی نے کی۔ اجلاس کا آغاز تلاوتِ کلامِ پاک سے ہوا، جس کے بعد نعتیہ کلام پیش کیے گئے اور سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرتِ طیبہ، تعلیماتِ نبویؐ اور سنتِ رسولؐ کی اہمیت پر روشنی ڈالی گئی۔ مقررین نے اپنے خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ موجودہ دور میں سیرتِ نبویؐ کو اپنانا ہی کامیابی اور فلاح کا ضامن ہے۔ اس موقع پر محمد چاند کی گلپوشی کی گئی اور ان کی دینی وسماجی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ اجلاس میں شیخ محمد سہروردی، انجینئر عبداللطیف سہروردی، عبدالرحیم سہروردی، جہانگیر خان سہروردی کے علاوہ دیگر موجود تھے۔ آخر میں اجتماعی دعا کے ساتھ اجلاس کا اختتام عمل میں آیا، جس میں امتِ مسلمہ کی فلاح و بہبود، ملک میں امن وامان اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔

مراسلہ۔۔۔

اردو صحافت کو درپیش چیلنجز: اداریہ

اردو صحافت آج چیلنجز کے حصار میں ضرور ہے مگر اس کے دامن میں امکانات کی روشنی بھی موجود ہے۔ اگر عزم اور حکمت ساتھ ہوں تو یہی چیلنجز ترقی کی سیڑھی بن سکتے ہیں۔ آپ نے بطور صحافی مضمون میں آنے والے چیلینجز اور جدید ٹکنالوجی کے نت نئے طریقہ کار کو جس جدید اسلوب میں پیش کیا ہے، میں سمجھتا ہوں کہ ناندیڑ میں عام لوگ تو دور کی بات یہاں کے صحافی بھی سمجھنے سے قاصر ہونگے۔ سمجھتے بھی ہونگے تو معدودے چند۔

بہت ہی منفرد انداز بہت خوب واقعی۔۔۔ ماشاءاللہ بہترین اداریہ۔۔ واہ! اللہ آپ کو نظر بد سے بچائے۔ آمین

محمود علی، لیکچرار (ناندیڑ)

محمد سلیم جاوید سر سبکدوش، استقبالیہ تقریب کا انعقاد

ملکاپور: ۶/اپریل (محمد احسان سر) ملکاپور زیڈ اے اردو ہائی اسکول و جونیئر کالج کے مخلص، دیانتدار اور ہر دلعزیز معلم محمد سلیم جاوید سر تقریباً 37 سالہ طویل و باوقار تدریسی خدمات انجام دینے کے بعد 31 مارچ 2026 کو عزت واحترام کے ساتھ سبکدوش ہوگئے۔ اس موقع پر ان کے اعزاز میں ایک پُروقار اور شاندار استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں اساتذہ، طلبہ، معززین شہر اور اہلِ خانہ کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔ محمد سلیم جاوید سر اپنی خوش اخلاقی، ملنساری اور خوش مزاج طبیعت کے باعث نہ صرف طلبہ بلکہ ساتھی اساتذہ میں بھی بے حد مقبول رہے۔ انہوں نے اپنی تدریسی خدمات خلوص، محبت اور ایمانداری کے ساتھ انجام دیں اور تعلیمی سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ اسکول کے انتظامی امور میں بھی بھرپور کردار ادا کیا۔ ان کی ایک نمایاں خصوصیت پینشن کیس کی تیاری میں مہارت ہے، جس کے ذریعے انہوں نے کئی افراد کی بغیر کسی معاوضہ رہنمائی اور مدد کی۔ وہ نہ صرف اپنی خدمات بلا معاوضہ فراہم کرتے رہے بلکہ اس سلسلے میں آنے والے اخراجات بھی خود برداشت کرتے ہے، جو ان کی بے لوث خدمت اور انسان دوستی کی روشن مثال ہے۔ حال ہی میں محمد سلیم جاوید سر کو اپنے اہل خانہ کے ہمراہ عمرہ کی سعادت حاصل ہوئی، جبکہ اسی سال انہیں حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لیے بھی منتخب کیا گیا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان کی رہائش گاہ پر ایک پُرتکلف ضیافت کا اہتمام کیا گیا، جہاں شرکاء نے انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کا والہانہ استقبال کیا۔ تقریب کے دوران مختلف معززین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے محمد سلیم جاوید سر کی تعلیمی، سماجی اور فلاحی خدمات کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور ان کی آئندہ زندگی کے لیے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کیا۔ یہ تقریب محبت، خلوص اور عقیدت کے جذبات سے لبریز ایک یادگار موقع ثابت ہوئی۔

سہ ماہی عکس ادب کے تحقیق پر مبنی دو شماروں کا اجراء

اورنگ آباد: (راست) بتاریخ ۴/اپریل بوقت بعد مغرب احسن صدیقی کے دولت کدہ (پروفیسر کالونی نزد دلّی گیٹ اورنگ آباد) پر اورنگ آباد دکن سے شائع ہونے والے سہ ماہی رسالہ عکس ادب کے مستند منتخب محققین کے دو خصوصی گوشوں کا پروقار انداز میں رسم اجراء عمل میں آیا۔ تقریب کا آغاز ڈاکٹر رفیع الدین ناصر کے تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ اس کے بعد گلاب کے پھولوں سے تمام شرکاء کا استقبال ہوا۔ اس عظیم الشان تقریب کی صدارت پروفیسر ڈاکٹر مسرت فردوس نے انجام دی، اپنے صدارتی خطاب میں ڈاکٹر مسرت فردوس نے فرمایا کہ تحقیق اصل میں دلچسپی اور محنت کا کام ہے، جو ایمانداری سے تحقیق کرتا ہے اس کا نام ایک عرصہ تک لیا جاتا ہے۔ ان مخصوص شماروں کا اجراء مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکاڈمی کے چیئرمین جناب حسین اختر اور ڈاکٹر عظیم راہی کے ہاتھوں عمل میں آیا اپنے خطاب میں حسین اختر نے فرمایا کہ مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکاڈمی اردو کے قلم کاروں کے لیے ہمیشہ تعاون کرتی آئی ہے مختلف اسکیمات کے تحت وہ اردو کی خدمت کررہی ہے اور یہ سلسلہ آگے بھی جاری رہے گا۔ انھوں نے اس موقع پر سرزمین اورنگ آباد کے اردو خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ریسرچ اسکالرز کی ہمت افزائی کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عکس ادب کے مدیر اعلیٰ ڈاکٹر یوسف صابر نے فرمایا کہ عکس ادب خصوصی طور پر دکن کے ادبائ، فضلہ اور محققین کی خدمات اجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جس کے تحت وہ اپنے خیالات کو پیش کر سکتے ہیں یہ رسالہ چونکہ دنیا بھر میں پڑھا جاتا ہے اس لیے دکن میں جو بھی اردو ادب میں تحقیق، تنقید اور تخلیق ہوتی ہے اس رسالہ کے توسط سے دنیا بھر میں پہنچتی ہے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر غزالہ پروین نے فرمایا کہ تحقیق ادب کے لیے انتہائی اہمیت کی حامل ہے جدید ٹیکنالوجی کا صحیح استعمال کرتے ہوئے پورے توجہ سے اور انہماک سے تحقیق کرنا چاہیے۔ اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر سلیم نواز نے اپنے تجربات بیان کیے انہوں نے فرمایا کہ مجھے اپنے گائیڈ کے زیر سرپرستی جو رہنمائی حاصل ہوئی اس سے میں تحقیق کی گہرائیوں تک پہنچا اور اپنے ریسرچ کو مکمل کرسکا۔ ڈاکٹر سلیم محی الدین نے اس موقع پر ریسرچ اسکالرس کی رہنمائی کرتے ہوئے فرمایا کہ ہر ایک ریسرچ اسکالر کو چاہیے کہ وہ تحقیق کے اصل مواد تک پہنچے اور اس کو بلندی تک لے جائے۔ سابق پرنسپل ڈاکٹر اختر مرزا نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا کہ تحقیق دراصل وہ فن ہے جس کی مدد سے نئی نئی چیزیں دریافت ہوتی ہیں نوجوان محقق ڈاکٹر ابرار انصاری نے کہا کہ تحقیق سے ہی ساری اہم باتیں واضح ہوتی ہیں اسی طرح ڈاکٹر عبدالوہاب نے اس موقع پر فرمایا کہ ہم نے تحقیق کے ذریعے مختلف ادبی رجحانات کو سمجھنے کی کوشش کی، پروفیسر ڈاکٹر دوست محمد خان نے تحقیق کے طریقوں پر اظہار خیال فرمایا، ڈاکٹر عظیم راہی نے کہا کہ تحقیق کی مدد سے نہایت اہم نئی معلومات واضح ہوتی ہیں۔ خان مقیم خان نے اپنے اظہارِ خیال میں تحقیق کی موجودہ صورتحال پر روشنی ڈالی۔ اس پروقار تخریب میں مہاراشٹر ساہتیہ اردو اکادیمی (ممبئی) کے چیرمین حسین اختر، معروف طنز ومزاح نگار معز ہاشمی اور ہفت روزہ 'اذان' سے وابستہ قاضی غوث مہمانان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے۔ اس جلسے میں انجینئر احسن صدیقی، ڈاکٹر تحمینہ اور ریسرچ اسکالر عبدالرحیم کھاٹک کے علاوہ متعدد منتخب نقاد و مستند محققین موجود تھے۔ اس تقریب کی نظامت کے فرائض ڈاکٹر رفیع الدین ناصر نے بحسن وخوبی انجام دی اور انہی کے شکریہ پر بہترین ضیافت کے ساتھ رات دیر گئے اس تقریب کا اختتام عمل میں آیا۔

مفتی محمود اختر صاحب کے ہاتھوں مدرسہ رقیہ للبنات کی نئی عمارت کا افتتاح

درس بخاری شریف کی افتتاحی تقریب و دعائیہ پروگرام کا کامیاب انعقاد، کثیر تعداد میں خواتین اسلام کی شرکت

بھیونڈی: ۶/ اپریل (شارف انصاری): زیتون پورہ، کوٹر گیٹ، بھیونڈی میں واقع خواتین اسلام کا عظیم الشان مدرسہ رقیہ للبنات کی نئی عمارت کی تکمیل ہوئی اور نئے تعلیمی سال آغاز ہوا۔ گذشتہ روز صبح ۱۰ ر میں مدرسہ میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا آغاز قرآن عظیم کی تلاوت سے کیا گیا۔ بعدہٗ بارگاہ رسالت مآب میں نعت شریف کا نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا۔ عالی جناب شرجیل رضا صاحب نے علم دین کی فضیلت و افادیت کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ موصوف نے اپنی تقریر میں کہا کہ علم کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے علم میں اضافہ کے لیے گویا دعا مانگنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے ترجمہ: "اور تم عرض کروکہ اے میرے رب مجھے علم زیادہ دے"۔ اگر علم سے زیادہ اہمیت والی کوئی چیز ہوتی تو اس کے بھی مانگنے کا حکم دیا جاتا، شارحین حدیث اس تشریح میں فرماتے ہیں کہ"اس آیت کریمہ سے علم کی فضیلت واضح طور پر ثابت ہوتی ہے، اس لیے کہ خدائے تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کو علم کے علاوہ کسی دوسری چیز کی زیادتی کے طلب کرنے کا حکم نہیں فرمایا۔ نواسۂ صدرالشریعہ حضرت مفتی محمود اختر صاحب قبلہ ممبئی سے خصوصی آمد ہوئی، اور حضرت کے ہاتھوں "مدرسہ رقیہ للبنات" کی نئی عمارت کا افتتاح ہوا، ساتھ ہی مفتی صاحب نے نئے تعلیمی سال کا آغاز کا آغاز فرمایا۔ بخاری شریف کی پہلی حدیث "ہر عمل کا دارومدار نیت پر" عربی متن کے ساتھ بچیوں کو پڑھائی، حدیث شریف کا ترجمہ اور تشریح بھی بیان فرمائی۔ مفتی صاحب نے فرمایا کہ امام بخاری علیہ الرحمہ کو ۶/ لاکھ حدیثیں یاد تھی، جس میں سے تقریباً ۲۵۰۰/ حدیث بخاری شریف میں جمع فرمائی۔ جب امام بخاری حدیث لکھتے تو پہلے غسل کرتے، خوشبو لگاتے، دو رکعات نماز ادا فرماتے پھر حدیث نقل فرماتے۔ بخاری شریف ایسی کتاب ہے جو بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں مقبول ہے۔ مولانا غلام مصطفیٰ امجدی صاحب قبلہ نے "مدرسہ رقیہ للبنات" کا اجمالی تعارف پیش کیا اور مہمانان کا استقبال فرمایا۔ اخیر میں مفتی محمود صاحب کی دعا پر اختتام ہوا۔ مدرسہ کے پہلے منزلے پر کثیر تعداد میں خواتین اسلام نے شرکت کی، باقاعدہ پردہ کا اہتمام تھا۔ گراؤنڈ فلور پر اسلامی بھائیوں کے اہتمام تھا، شرکائے محفل میں عالی

جناب علی حسن بھائی و مخدوم سردار حاجی لیاقت صاحب وغیرہ نے شرکت کی اور دعاؤں نے نوازا۔ مولانا غلام مصطفیٰ صاحب نے اعلان کیا کہ خواتین اسلام کے لئے خوشخبری ہے۔ مدرسہ رقیہ للبنات، زیتون پورہ، کوٹر گیٹ، میں درس نظامی و قرأت کورس و دینیات و جماعت ناظرہ میں داخلہ جاری ہے۔ ان لوگوں کے لیے جو ابھی تک علم دین سے دور ہیں، ان کے لیے ۱۵/ مئی تک مفت میں داخلہ جاری ہے۔۔ اور یہ سنہرا موقع صرف 15 مئی تک ہے۔ جلد سے جلد اس موقع کا فائدہ اٹھا اور خود کو علم دین کے زیور سے آراستہ کریں۔ اس پیغام کو دوسروں تک بھی پہنچائیں اور ثواب دارین حاصل کریں۔

☆☆☆☆☆

ناندیڑ میں قتل کی وارداتوں کا سلسلہ جاری، تین دن میں پانچواں قتل

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ ناندیڑ میں قتل کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ ایک تازہ معاملے میں شیوسینا شندے گروپ کے ایک کارکن کو بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ تین دنوں میں یہ پانچواں قتل ہے۔ جس سے پورے شہر میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہوگیا ہے۔ پیر کی صبح تقریباً ساڑھے پانچ بجے سری نگر علاقے میں مارننگ واک پر نکلے شیوسینا شندے گروپ کے کارکن سونو کلیانکر پر نامعلوم حملہ آوروں نے جان لیوا حملہ کر دیا۔ حملہ آوروں نے اسے گھیر کر پیٹ اور پیٹھ پر تیز دھار ہتھیار سے کئی وار کیے اور موقع سے فرار ہو گئے۔ شدید زخمی ہونے کے باعث سونو کلیانکر کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ سونو کلیانکر کا گھر جائے وقوعہ سے کچھ ہی فاصلے پر ہے اور وہ روزانہ صبح مارننگ واک کے لیے نکلتا تھا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، ایڈیشنل ایس پی سورج گرو اور پولیس انسپکٹر سنتوش تامبے نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا۔ پولیس ملزمان کی تلاش میں مصروف ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ تین سال قبل بھی سونو کلیانکر پر جان لیوا حملہ ہوا تھا۔ اس وقت رندا گینگ کے رکن گولو منگناڈے نے اس پر فائرنگ کی تھی، جس میں وہ بچ گیا تھا۔ فی الحال گولو منگناڈے جیل میں ہے اور پولیس اس زاویے سے بھی تفتیش کر رہی ہے۔ ناندیڑ میں گزشتہ تین دنوں کے دوران پانچ قتل ہو چکے ہیں۔ دو دن پہلے بھاگیہ نگر تھانہ حدود میں گینگ وار کے دوران ارجیت سنگھ چوہان، محمد ارباز اور سید اویس کو قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کے بعد وزیر آباد علاقے میں رجو سنگھ ٹھیلے والے کا قتل ہوا اور اب سونو کلیانکر کے قتل نے حالات کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ مسلسل پیش آرہی ان وارداتوں سے ناندیڑ میں امن و امان کی صورتحال پر سوال اٹھ رہے ہیں اور شہر میں خوف کا ماحول برقرار ہے۔

ناندیڑ پولیس کی بڑی کارروائی، قحبہ خانے پر چھاپہ، 6/متاثرہ خواتین بازیاب، 2 ملزمان گرفتار

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ ضلع ناندیڑ میں پولیس نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے غیر اخلاقی کاروبار چلانے والے اڈے پر چھاپہ مارا، جہاں سے 6 متاثرہ خواتین کو بازیاب کرلیا گیا جبکہ 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس کارروائی کے دوران مجموعی طور پر 6 لاکھ 7 ہزار 500 روپے مالیت کا سامان بھی ضبط کیا گیا۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن رامتیرتھ کے حدود میں نسی سے شنگر روڈ کے قریب واقع "راج بار اینڈ ریسٹورنٹ" میں انجام دی گئی۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ مذکورہ مقام پر خواتین سے جسم فروشی کا دھندہ کروایا جا رہا ہے۔ ابیناش کمار کی ہدایت پر، اور اعلیٰ افسران کی رہنمائی میں، سب ڈویژنل پولیس آفیسر بلولی کی ٹیم نے پہلے ڈمی گاہک کے ذریعے اطلاع کی تصدیق کی، جس کے بعد سرکاری گواہوں کی موجودگی میں چھاپہ مارا گیا۔ چھاپے کے دوران پہلی منزل پر واقع کمرے میں جسم فروشی کا کاروبار جاری پایا گیا۔ موقع پر موجود دو ملزمان سنتوش شرپت پولا (30 سال) اور شیوراج شرپت پولا (35 سال) کو حراست میں لیا گیا۔ تفتیش کے دوران انکشاف ہوا کہ سوہیل شیخ (رہائشی پنویل ممبئی) خواتین کی سپلائی کرتا تھا جبکہ اس جگہ کا مالک شرپت آنند راو پولا بتایا گیا۔ پولیس نے موقع سے 47500 روپے نقد، 6 موبائل فون (مالیت 60 ہزار روپے) اور ایک کار (MH-12SY-6411، مالیت 5 لاکھ روپے) ضبط کی، جس کی کل مالیت 607500 روپے بتائی گئی ہے۔ کارروائی کے دوران 6 متاثرہ خواتین کو آزاد کرایا گیا، جن کا طبی معائنہ کرایا گیا ہے اور مزید مدد و بازآبادکاری کے لیے متعلقہ اداروں کے حوالے کیا جارہا ہے۔ اس معاملے میں ملزمان کے خلاف پیٹا (PITA) ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرنے کی کارروائی جاری ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے اس کامیاب کارروائی پر متعلقہ پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہا ہے۔

پربھنی میں ۲۰ہزار کسان فصل بیمے کی رقم سے محروم

پربھنی:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ ایک طرف شدید طوفانی بارش اور موسم کی تباہ کاریوں نے زراعت کو پوری طرح سے برباد کر کے رکھ دیا ہے، تو دوسری جانب فصل بیمہ کمپنیوں اور سرکاری انتظامیہ کے غیر ذمہ دارانہ اور بے حس رویے نے کسانوں کو دوہرے عذاب میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان مسلسل مصیبتوں کے شکار پربھنی کے کسانوں کی حالت دن بہ دن انتہائی تشویشناک ہوتی جا رہی ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق خریف کے موسم میں سونپیٹھ تعلقہ کے کل ۲۰۷۹۱/کسانوں نے اپنی ۴۳۳۷۲/ہیکٹر زرعی اراضی پر فصل بیمہ کروایا تھا اور اس کے عوض ۳/کروڑ ۷/لاکھ ۱۳/ہزار روپے کی بھاری رقم بطور محصول جمع کروائی تھی، لیکن انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج تک ایک بھی کسان کے بینک کھاتے میں بیمے کی امدادی رقم جمع نہیں کی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق سونپیٹھ، شیلگاؤں، آولگاؤں اور وڈگاؤں نامی ۴/مختلف محصولی حلقوں کے ۵۲/گاؤں کے محنت کش کسانوں نے حکومت کی نئی فصل بیمہ اسکیم پر پورا بھروسہ کرتے ہوئے اپنے کھیتوں میں کپاس، سویابین، تور، مونگ، اڑد، جوار اور باجرہ جیسی مختلف فصلوں کی بوائی کی تھی۔ کسانوں کی دن رات کی محنت اور پسینے سے یہ تمام فصلیں شاندار انداز میں لہلہا رہی تھیں اور کسان اس سال اچھی پیداوار کی امید لگائے بیٹھے تھے کہ اچانک قدرت نے اپنا قہر برپا کر دیا اور کسانوں کی تمام تر خوشیاں ماتم میں بدل گئیں۔ مسلسل ہونے والی بارش اور طوفانی ہواؤں نے کسانوں کی تمام تر امیدوں اور خوابوں پر پانی پھیر دیا۔ کئی مقامات پر تو کھیتوں میں کھڑی پوری کی پوری فصلیں مکمل طور پر تباہ و برباد ہوگئیں اور کسانوں کی سال بھر کی محنت ضائع ہوگئی۔ حالات اس قدر ابتر ہیں کہ کچھ جگہوں پر پانی کے تیز بہاؤ کی وجہ سے کھیتوں کی انتہائی زرخیز مٹی ہی پانی میں بہہ گئی ہے۔ اس بھیانک تباہی کے بعد اب ان کھیتوں کو دوبارہ کاشت کے قابل بنانے اور اپنی زراعت کو پھر سے اپنے پیروں پر کھڑا کرنے کے لیے ان غریب کسانوں کو ایک بار پھر بے پناہ مالی اخراجات کا بوجھ برداشت کرنا پڑے گا جس کی ان میں بالکل بھی سکت نہیں ہے۔ ان تمام تر دلدوز اور پریشان کن حالات سے بھی زیادہ سنگین اور افسوسناک بات یہ ہے کہ قدرتی آفت کی وجہ سے اتنا بھاری نقصان اٹھانے کے باوجود کسانوں کو بیمے کی امدادی رقم ملنے میں مسلسل اور غیر ضروری تاخیر کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اگرچہ حکومت کی جانب سے فصل کٹائی کے تجربے کو بنیاد بنا کر اس بیمہ اسکیم کو نافذ کرنے کا دعویٰ کیا گیا تھا لیکن زمینی حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ تباہ حال اور قرض کے بوجھ تلے دبے کسانوں کو تاحال کوئی انصاف نہیں مل سکا ہے اور وہ اپنے جائز حق کے حصول کے لیے سرکاری دفتروں اور بیمہ کمپنیوں کے چکر کاٹنے پر مجبور ہیں۔

ایم ایچ-سی ای ٹی امتحانی مراکز کے اطراف دفعہ 163 کے تحت پابندی عائد

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ ایم بی اے/ایم ایم ایس جیسے پیشہ ورانہ کورسز میں داخلے کے لیے ایم بی اے/ایم ایم ایس-سی ای ٹی-2026 اور انجینئرنگ، فارمیسی، بی پلاننگ و زرعی ٹیکنالوجی کے کورسز میں داخلے کے لیے ایم ایچ-سی ای ٹی امتحان 2026 دو مراحل میں ناندیڑ شہر میں منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ امتحانات 6 سے 26 اپریل 2026 تک صبح 30:7 بجے سے شام 45:6 بجے تک اور 9 سے 19 مئی 2026 تک صبح 30:7 بجے سے شام 45:6 بجے تک تین امتحانی مراکز پر لیے جائیں گے۔ امتحانی مراکز کے اطراف غیر متعلقہ افراد کی مداخلت کو روکنے اور امتحان کو شفاف و منظم طریقے سے مکمل کرنے کے مقصد سے بھارتی شہری تحفظ ضابطہ 2023 کی دفعہ 163 کے تحت پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار نے پابندی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہ احکامات درج ذیل تین امتحانی مراکز کے 100 میٹر کے دائرے میں نافذ ہوں گے: گیانیپ شکشن پرچارک منڈل، پنچشیلا نگر، تیرومالا ہاسپٹل کے قریب، چھترپتی چوک، ناندیڑ؛ سرکاری پولی ٹیکنک، ویر ساورکر مارگ، بابا نگر، ناندیڑ؛ شری سمبھاجی کالج آف فارمیسی، شامل ایجوکیشن کیمپس، ویکاؤن روڈ، ناندلا ڈگرس کھنڈکوت۔ مذکورہ مقامات کے 100 میٹر کے احاطے میں 6 سے 26 اپریل 2026 اور 9 سے 19 مئی 2026 کے دوران صبح 6 بجے سے شام 7 بجے تک، امتحان دینے والے طلبہ اور امتحانی عملے کے علاوہ کسی بھی شخص کو کیلکولیٹر، ٹرانزسٹر، ریڈیو، لیپ ٹاپ وغیرہ لے جانے یا استعمال کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ اس دوران عوامی ٹیلی فون، ایس ٹی ڈی، آئی ایس ڈی، موبائل فون، فیکس، زیروکس، پیجر اور لاؤڈ اسپیکر کے استعمال پر بھی پابندی عائد رہے گی۔

کار اور موٹر سائیکل کے درمیان خوفناک تصادم، ۲/افراد ہلاک

پربھنی:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ جنتور اونڈھا ناگناتھ سڑک پر واقع بھوگاؤں مان دھنی علاقے کے درمیان اتوار کی دوپہر کار اور موٹر سائیکل کے درمیان آمنے سامنے کا ہولناک تصادم پیش آیا۔ اس المناک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ۲/افراد ہلاک ہوگئے جبکہ کار میں سوار ۵/افراد شدید زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کا پربھنی کے ضلع ہسپتال میں علاج جاری ہے۔ حادثے میں ہلاک ہونے والوں کے نام میور شاہانے جن کی عمر ۳۰ سال ہے اور رتیش ناک جن کی عمر ۴۰ سال ہے بتائے گئے ہیں، اور یہ دونوں بسمت کے مقامی رہائشی تھے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، بسمت کے رہائشی میور شاہانے اور رتیش ناک موٹر سائیکل پر سوار ہو کر جنتور کی جانب جارہے تھے۔ اسی دوران چھترپتی سمبھاجی نگر سے جنتور اونڈھا ناگناتھ کی طرف جانے والی ایک کار بھوگاؤں مان دھنی کے علاقے میں پہنچی اور دونوں گاڑیوں کے درمیان آمنے سامنے کی زبردست اور خوفناک ٹکر ہوگئی۔ یہ تصادم اس قدر شدید تھا کہ موٹر سائیکل پر سوار دونوں افراد شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو انتہائی تشویشناک حالت میں فوری طور پر جنتور کے دیہی ہسپتال میں داخل کروایا گیا۔ وہاں موجود طبی افسر ڈاکٹر موہنی شرنگارے اور ان کے عملے نے زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ تاہم، علاج کے دوران زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے میور شاہانے کی موت واقع ہوگئی، جسے ڈاکٹروں نے مردہ قرار دے دیا۔ دوسری جانب انتہائی تشویشناک حالت میں رتیش ناک کو مزید بہتر علاج کے لیے پربھنی منتقل کیا جارہا تھا، لیکن موصولہ اطلاعات کے مطابق انہوں نے بھی راستے میں ہی دم توڑ دیا۔ اس خوفناک حادثے میں کار میں سوار تجسم چاند پاشاہ شیخ جن کی عمر ۳۰ سال ہے، منیرابی شیخ خلیل جن کی عمر ۶۰/سال ہے، شیخ ماجد قادر جن کی عمر ۵۰ سال ہے، شیخ سلمان ماجد اور شیخ شاہدہ ماجد جن کی عمر ۴۰ سال ہے، شدید زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ تمام افراد چھترپتی سمبھاجی نگر کے رہائشی بتائے گئے ہیں اور فی الحال ان کا پربھنی کے ضلعی ہسپتال میں علاج جاری ہے۔

پولس کی صندل کے اسمگلروں پر بڑی کارروائی، ۵۲/لاکھ روپے مالیت کا سامان ضبط

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ ضلع ناندیڑ اور اطراف کے علاقوں میں غیر قانونی کاروبار کی مکمل روک تھام کے لیے سرگرم نائب انسپکٹر جنرل پولیس کے خصوصی دستے نے ایک انتہائی شاندار کارروائی انجام دیتے ہوئے صندل کی لکڑی اسمگل کرنے والے ایک بڑے گروہ کو بے نقاب کیا ہے۔ اس کامیاب چھاپے میں تقریباً ۵۲/لاکھ روپے مالیت کی صندل کی لکڑی، ایک بڑی مال بردار گاڑی اور نقد رقم ضبط کی گئی ہے۔ یہ کارروائی ۵/اپریل بروز اتوار کی علی الصبح انجام دی گئی۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق، ناندیڑ کے علاقے میں غیر قانونی سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے والے خصوصی دستے کو ایک خفیہ اطلاع ملی تھی کہ لاتور سے مدھیہ پردیش کے برہانپور کی جانب ایک ٹرک میں غیر قانونی طور پر صندل کی لکڑی اسمگل کی جانے والی ہے۔ اس پختہ اطلاع کی بنیاد پر دستے نے ۵/اپریل کی صبح سویرے ناندیڑ ضلع کے لوہا پولیس تھانے کی حدود میں، لوہا سے ناندیڑ جانے والی سڑک پر واقع سائی ہوٹل کے قریب ناکہ بندی کر دی۔ اسی دوران وہ مشتبہ ٹرک وہاں پہنچا جسے پولیس نے فوراً روک کر تلاشی لی۔ بظاہر دیکھنے پر وہ ٹرک بالکل خالی محسوس ہو رہا تھا، لیکن پولیس دستے نے انتہائی باریک بینی سے گہرائی میں جانچ کی۔ اس تفصیلی تلاشی کے دوران پولیس دستے کو پتہ چلا کہ ٹرک کے پچھلے حصے میں ڈرائیور کے کیبن کے بالکل پیچھے تقریباً ۳/فٹ چوڑی اور ۶/فٹ اونچی ایک مخصوص اور خفیہ جگہ انتہائی مہارت سے بنائی گئی تھی۔ دستے کے اہلکاروں نے ٹرک پر چڑھ کر جب ترپال ہٹایا اور اس خفیہ خانے کے اندر داخل ہوئے، تو وہاں صندل کی لکڑیوں سے بھری ہوئی کئی بوریاں برآمد ہوئیں۔ ان تمام بوریوں کو ٹرک سے باہر نکال کر جب ان کا وزن کیا گیا تو اس میں مجموعی طور پر ۱۴۰۷/کلوگرام صندل کی لکڑی پائی گئی، جس کی مالیت ۳۶/لاکھ ۷۵/ہزار روپے بتائی گئی ہے۔ اس ٹرک میں سوار ڈرائیور توفیق چاند پاشاہ دیشمکھ جس کی عمر ۴۳/سال ہے، رہائشی چاپولی ضلع لاتور اور اس کے ساتھی اکارام شیشراؤ بندارلے جس کی عمر ۳۳/سال ہے، رہائشی آنندواڑی تعلقہ چاکور کو پولیس نے موقع پر ہی حراست میں لے لیا۔ ان دونوں سے کی گئی ابتدائی پوچھ گچھ میں انہوں نے انکشاف کیا کہ یہ صندل کی لکڑی انہیں اوگیر، آنندواڑی، چاپولی اور ضلع بیڑ کے کیج سے رام داس شیشراؤ بندارلے اور بالا صاحب جادھو نے ٹرک میں بھر کر دی تھی۔ اس پوری کارروائی میں اسمگل کی جانے والی ۳۶/لاکھ ۷۵/ہزار روپے مالیت کی ۱۴۰۷/کلوگرام صندل کی لکڑی، ایک ٹرک اور ۱۱/ہزار روپے نقد، اس طرح کل ۵۱/لاکھ ۹۶/ہزار روپے مالیت کا سامان ضبط کیا گیا ہے۔ اس سنگین معاملے میں کل ۵/ملزمان جن میں اکارام شیشراؤ بندارلے، توفیق چاند پاشاہ دیشمکھ، رام داس شیشراؤ بندارلے، بالا صاحب جادھو اور شنکر تاناجی ماناپڑے عرف جادھو شامل ہیں، کے خلاف لوہا پولیس تھانے میں مقدمہ نمبر ۱۲۴/سال ۲۰۲۶ کے تحت ملکی نظام عدل کی دفعہ ۳۰۳/اور ۳ کے علاوہ جنگلاتی قانون کی دفعہ ۴۱ اور ۴۲ اور درختوں کی کٹائی روکنے کے قانون کی دفعہ ۴ کے تحت باقاعدہ مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اس معاملے کی مزید تفتیش لوہا پولیس تھانے کے نائب انسپکٹر پانچال کر رہے ہیں۔ یہ کارروائی پولیس کے نائب انسپکٹر پنچ انگلے، صدر پولیس اہلکار پردیپ خانسولے، سنجیو جنکلواد، پولیس اہلکار گنیش دھوسال اور کاماجی گولی پر مشتمل دستے نے انجام دی۔ دستے کی اس غیر معمولی کارکردگی پر نائب انسپکٹر جنرل پولیس شاہاجی اماپ نے تمام متعلقہ افسران اور اہلکاروں کو دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے عوام سے خصوصی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اطراف میں ہونے والے کسی بھی غیر قانونی کاروبار کی اطلاع براہ راست پولیس تک پہنچانے کے لیے خبر نامی مخصوص ہیلپ لائن نمبر ۹۱۵۰۱۰۰۱۰۰ پر رابطہ کریں یا واٹس ایپ کے ذریعے پیغام بھیجیں۔ اطلاع دینے والے کا نام مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا جائے گا۔

ناندیڑ میں بی جے پی کا یوم تاسیس انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی جماعت تسلیم کی جانے والی بھارتیہ جنتا پارٹی کا یوم تاسیس پیر ۶/اپریل کو انتہائی جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا۔ صبح ۱۰ بجے ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک راؤ ہنبرڈے کے ناندیڑ جنوب کے ضلع دفتر میں ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور موجودہ رکن پارلیمان اشوک راؤ چوہان کے ہاتھوں پرچم کشائی کی رسم انجام پائی۔ گاندھی مجسمے کے قریب واقع ضلع مرکزی دفتر میں منعقدہ اس شاندار تقریب کا باقاعدہ آغاز ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک راؤ ہنبرڈے، ریاستی نائب صدر چیتنیہ باپو دیشمکھ اور شہر کی میئر کویتا مرے کی خصوصی موجودگی راشٹریہ گیت کے ساتھ ہوا۔ اس پرمسرت موقع پر ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک راؤ ہنبرڈے کی جانب سے جماعت کی ۴۶ سالہ شاندار ترقی اور تاریخ کو اجاگر کرنے والی ایک معلوماتی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔ اس نمائش کا باقاعدہ افتتاح رکن پارلیمان اشوک راؤ چوہان کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ یوم تاسیس کی اس تقریب کی مناسبت سے مرکزی دفتر کو انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اور شاندار برقی قمقموں سے روشن کیا گیا تھا۔ اس موقع پر پٹاخے پھوڑ کر خوشی کا اظہار کیا گیا اور تقریب میں شریک تمام افراد میں مٹھائی بھی تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں پروین سالے، معتمد عمومی لکشمن راؤ ٹھکرواڑ، مانک راؤ لوہگاوے، نندکمار کلکرنی، بالاجی راؤ دیشپانڈے، ایل کے کلکرنی، موہن سنگھ تور، پربھاکر پٹیکر، مہیش بالو کھومنے، مقامی میونسپل کاؤنسلرس سمیت عہدیداران، کارکنان اور مقامی نمائندوں کی ایک بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے یوم تاسیس کی مناسبت سے ۶/سے لے کر ۱۲/اپریل تک مختلف نوعیت کے رنگارنگ اور معلوماتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ضلع صدر ڈاکٹر سنتوک راؤ ہنبرڈے نے اس حوالے سے تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ ان پروگراموں میں جماعت کی تاریخ، اس کے مقاصد اور پالیسیوں کے علاوہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی مختلف فلاحی اور عوامی بہبود کی اسکیموں کے بارے میں عوام کو آگاہ کیا جائے گا۔ نیز، کارکنان کے ساتھ تفصیلی تبادلہ خیال کی نشستیں بھی منعقد ہوں گی اور تنظیم کو نچلی سطح تک مزید مضبوط بنانے اور اس کے دائرہ کار کو وسیع کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جائے گی۔

ناندیڑ میں گروہی تصادم کے معاملے میں ۶/ملزمان گرفتار، ۴/دن کی پولیس حراست

ناندیڑ:۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ جمعہ کی درمیانی شب ای اسکوائر علاقے میں ۲/گروہوں کے درمیان ہونے والے تصادم نے پورے ضلع میں سنسنی پھیلا دی تھی۔ اس تصادم میں سدا گروہ کا ایک اور سائیلا گروہ کے ۲/اس طرح کل ۳/افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس لرزہ خیز واقعے کے بعد بھاگیہ نگر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ۲/گروہوں کے ۶/ملزمان کو گرفتار کرلیا ہے۔ ان تمام ملزمان کو عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے انہیں ۸/اپریل تک ۴ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ پولیس ذرائع سے موصولہ معلومات کے مطابق، جرائم کی دنیا میں بالادستی قائم کرنے کے لیے ۲/گروہوں کے درمیان گزشتہ کچھ دنوں سے کشیدگی جاری تھی۔ جمعہ کی رات سدا گروہ کا رکن ارجیت سنگھ چوہان اپنے دوستوں کے ساتھ فلم دیکھ کر گھر لوٹ رہا تھا کہ گھات لگائے سائیلا گروہ کے اراکین نے ارجیت سنگھ جس کی عمر ۲۷/سال تھی اور اس کے ساتھیوں پر چاقو اور تلواروں سے حملہ کر دیا۔ اس حملے میں ارجیت سنگھ کی موقع پر ہی موت واقع ہوگئی۔ وہیں سائیلا گروہ کا سید محمد ارباز محمد فاروق جس کی عمر ۲۳/سال تھی علاج سے قبل ہی دم توڑ گیا۔ اس کے علاوہ سرکاری ہسپتال کے حادثاتی شعبے میں زیر علاج آویز سید خلیل جس کی عمر ۲۷/سال تھی پر ارجیت سنگھ کے بھائی نے چاقو سے پے در پے وار کر کے اسے موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اس معاملے میں ۲/جانب سے ایک دوسرے کے خلاف تقریباً ۲۰/افراد پر مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ واقعے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ضلع ایس پی پولیس ابیناش کمار نے ضلع کے تمام پولیس تھانوں کو ہدایات جاری کر کے ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا حکم دیا۔ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے سائیلا گروہ کے شاہ رخ خان اور سونو راوت سید ۲/افراد اور رہائشی اتوارہ، ناندیڑ کو گرفتار کرلیا ہے۔ جبکہ سدا گروہ کے ارجیت سنگھ کے بھائی پردیپ عرف راجیش گگان چوہان جس کی عمر ۲۴/سال ہے، رہائشی بالاجی نگر تندی گرام سوسائٹی، ناگیش عرف وڈیا اتم راؤ لنڈے جس کی عمر ۲۵/سال ہے رہائشی شری نگر ناندیڑ اور سمبھاجی اننت راؤ کشیر ساگر جس کی عمر ۲۵/سال ہے، رہائشی ڈی مارٹ کے قریب ناندیڑ، اور ایک دیگر اس طرح ان ۴/افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اس معاملے میں سائیلا گروہ کا سرغنہ سائی سنگھ گیروال سمیت دیگر ملزمان فرار ہیں۔ گرفتار کیے گئے ان ۶/ملزمان کو اتوار کے دن ناندیڑ ضلعی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں عدالت نے تمام ملزمان کو ۸/اپریل تک ۴/دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا ہے۔ دریں اثنا، بھاگیہ نگر پولیس تھانے کے پولیس انسپکٹر سنتوش تامبے نے بتایا ہے کہ اس معاملے کے دیگر مفرور ملزمان کی سرگرمی سے تلاش جاری ہے۔

ترقیاتی کاموں کی تفتیش کے مطالبے پر نوجوان کی پانی کی ٹنکی پر بیٹھ کر بھوک ہڑتال

پورنا:۔ ۶/اپریل (ورقِ تازہ نیوز):۔ پورنا تعلقہ کے پانگرا لاسینا گاؤں میں مقامی پنچایت کے ذریعے مختلف اسکیموں کے تحت انجام دیے گئے ترقیاتی کاموں کی تفتیش کے مطالبے کو لے کر ایک نوجوان نے پیر ۶/اپریل سے انوکھے انداز میں تامرگ بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ یہ نوجوان انتہائی اونچی اور دشوار گزار پانی کی ٹنکی پر چڑھ کر بھوک ہڑتال پر بیٹھا ہے، جبکہ ٹنکی کے نیچے بیٹھ کر گاؤں کے متعدد شہریوں نے اس کے اس اقدام کی بھرپور حمایت کا اعلان کیا ہے۔ موصولہ معلومات کے مطابق، سال ۲۰۲۲ء سے مقامی پنچایت کی جانب سے سڑکوں، نالیوں، روزگار فراہم کرنے کی اسکیم، فراہمی آب، مکانات کی تعمیر اور دیگر مختلف ترقیاتی کام انجام دیے گئے ہیں۔ تاہم، بھوک ہڑتال کرنے والے نوجوان نے سنگین الزام عائد کیا ہے کہ ان تمام کاموں میں بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں اور مالی بدعنوانی کی گئی ہے۔ اس نوجوان کا مزید کہنا ہے کہ کچھ پرانے کاموں کو نئی اسکیم کے تحت دکھا کر سرکاری خزانے سے رقوم نکالی گئی ہیں، نیز کچھ کاموں کی منظور شدہ رقم متعلقہ افراد نے اپنی مرضی کے بینک کھاتوں میں منتقل کر کے حقیقت میں کوئی کام کیے بغیر ہی ہڑپ کرلی ہے۔

انسٹا گرام پر اسلحے کی ویڈیوز پوسٹ کرنے والے دو افراد گرفتار

ناندیڑ6اپریل:(ورقِ تازہ نیوز) مہاراشٹر پولیس کے تحت ضلع ناندیڑ میں پولیس نے سوشل میڈیا کے غلط استعمال کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے انسٹا گرام پر غیر قانونی پستول اور کارتوس کی ویڈیوز پوسٹ کرنے والے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ناندیڑ دیہی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 330/2026 درج کیا گیا ہے، جس میں بھارتی تعزیرات (آئی پی سی) اور اسلحہ ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت کارروائی کی گئی ہے۔ یہ کارروائی پولیس سپرنٹنڈنٹ جناب ابیناش کمار کی ہدایت پر "آپریشن فلش آؤٹ" کے تحت انجام دی گئی۔ اس مہم کا مقصد غیر قانونی اسلحہ رکھنے اور اس کی تشہیر کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا ہے۔ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کچھ افراد سوشل میڈیا، خاص طور پر انسٹا گرام پر پستول اور کارتوس کی ویڈیوز اپلوڈ کر کے نہ صرف فروخت کی کوشش کر رہے ہیں بلکہ عوام میں خوف و ہراس بھی پھیلا رہے ہیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کی۔

ضرورت ہے
الیکٹریشن کام کیلئے لڑکوں کی فوری ضرورت ہے۔ ضرورت مند نوجوان ربط قائم کریں۔
موبائل نمبر
9552319797

روزنامہ ورقِ تازہ ناندیڑ
ادبی صفحہ
نقشِ سخن
روزنامہ ورق تازہ (ناندیڑ) کے ہفت روزہ ادبی صفحہ "نقشِ سخن" کا آغاز...
ادب صرف الفاظ کا مجموعہ نہیں، بلکہ معاشرے کا آئینہ اور تہذیب کی روح ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ہم معیاری ادب، تحقیقی مقالات اور تخلیقی جوہر کو ایک نئی پہچان دینے کے لیے "نقشِ سخن" کے عنوان سے ایک خصوصی ادبی صفحہ شروع کر رہے ہیں۔
ہم ملک بھر کے نامور ادباء، کہنہ مشق شعراء اور ابھرتے ہوئے نئے قلمکاروں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اپنی غیر مطبوعہ ادبی تخلیقات ہمیں درج ذیل ای میل ایڈریس پر ارسال کریں۔
smak.arts5@gmail.com
SMAK ARTS & GRAPHICS, NANDED

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔